باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

روزنامہ عصرِ نو مستونگ

Reg # 190-C
Daily ASR-E-NAU Mastung
Member APNS/CPNE

Daily.asrenau@gmail.com

جلد نمبر 27 | جمعرات یکم اکتوبر 2026ء | 18 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 8 | شمارہ نمبر 226

پانی پاکستان کے عوام کا بنیادی اور مسلمہ حق ہے، بھارت کو پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی، پاکستان

پاکستان بین الاقوامی قانون کے مطابق اپنے قومی مفادات کا دفاع جاری رکھے گا، سندھ طاس معاہدے کی حیثیت میں یکطرفہ تبدیلی کے وسیع تر اثرات دنیا بھر میں سرحد پار پانیوں کے انتظام پر مرتب ہو سکتے ہیں

معاہدے کو نہ تو یکطرفہ طور پر تبدیل، معطل یا منسوخ کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی اسے معقل کیا جا سکتا ہے، کسی تنازع کی صورت میں بھی دونوں فریق معاہدے کی شراکہ وضوابط پر عمل کرنے کے پابند ہیں، المت 2025ء میں عالمی ثالثی عدالت نے پاکستان کے اس موقف کو قانونی جواز اور تقویت دی، وزیر اطلاعات کا تفریت سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات مطالعہ تزئے کہا ہے کہ سندھ طاس معاہدہ یکطرفہ طور پر معطل، منسوخ یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔

بقیہ 2 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

چین کی کالعدم ٹی ٹی پی اور بی ایل اے کے خلاف کارروائی میں ہمارے دل ایک ساتھ دھڑکتے ہیں، شہباز شریف

77 ویں سال گرہ کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چین کے قومی دن کی تقریب میں شرکت پر خوشی ہوئی، وزیراعظم کی چینی صدر کو 77 ویں سالگرہ پر مبارکباد، کہا کہ پاکستان اور چین کی دوستی علاقے کے مطابق ہوئی، وزیراعظم کا چین کی عالمی امن اور ترقی میں اہم کردار پر خراج تحسین

بقیہ 3 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

صدر مملکت آصف علی زرداری نے چین کے نیشنل ڈے کے موقع پر چینی صدر شی جن پنگ کی خدمت میں مبارکباد پیش کی ہے، شہباز شریف نے چین کی 77 ویں سال گرہ کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چین کے قومی دن کی تقریب میں شرکت پر خوشی ہوئی، وزیراعظم کا چین کی عالمی امن اور ترقی میں اہم کردار پر خراج تحسین، وزیراعظم شہباز شریف نے عوامی جمہوریہ چین کے قیام کی

بقیہ 3 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف زرداری نے چین کے نیشنل ڈے کے موقع پر چینی صدر شی جن پنگ کی خدمت میں مبارکباد پیش کی ہے، شہباز شریف نے چین کی 77 ویں سال گرہ کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چین کے قومی دن کی تقریب میں شرکت پر خوشی ہوئی، وزیراعظم کا چین کی عالمی امن اور ترقی میں اہم کردار پر خراج تحسین، وزیراعظم شہباز شریف نے عوامی جمہوریہ چین کے قیام کی

بقیہ 3 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان، ترکیہ، آذربائیجان اور ازبکستان کی انٹیلی جنس فورسز کی مشترکہ مشق مکمل

کنجری آئیل فورسز مشق 13 سے 25 ستمبر 2026 تک منعقد ہوئی، جبکہ قازقستان نے بطور مبصر ملک شرکت کی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان، ترکیہ، آذربائیجان اور ازبکستان کی انٹیلی جنس فورسز کی مشترکہ مشق کنجری آئیل فورسز مشق 13 سے 25 ستمبر 2026ء تک منعقد ہوئی، جبکہ قازقستان نے بطور مبصر ملک شرکت کی

بقیہ 13 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

پانی پاکستان کے 24 کروڑ عوام کا بنیادی اور مسلمہ حق ہے، بھارت کو پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی، پاکستان

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات مطالعہ تزئے کہا ہے کہ سندھ طاس معاہدہ یکطرفہ طور پر معطل، منسوخ یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔

بقیہ 2 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

کے پی میں ایمرجنسی یا گورنر راج

وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس مختلف آپشنز پر غور، تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لینے کا فیصلہ، صدر و وزیراعظم ملاقات متوقع

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے وزیراعظم کی سربراہی میں ڈیولپمنٹ پارٹنرز کی ملاقات



وزیراعظم شہباز شریف عوامی جمہوریہ چین کے 77 ویں یوم تاسیس کے موقع پر تقریب سے خطاب کر رہے ہیں



امریکا اور اسرائیل اب ایران میں اندرونی تقسیم پیدا کرنا چاہتے ہیں، مسعود پزشکیان

عراق، پاکستان، آذربائیجان اور دیگر دوست ممالک ایران کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں

تہران (آن لائن) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کوجکانے میں ناکامی کے بعد اب ملک کے اندرونی کمایا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل نوبی زراعج سے ایران

بقیہ 14 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

صومالیہ میں ہائی جیک بحری جہاز کی بازیابی کے دوران 3 پاکستانی شہری محفوظ، دفتر خارجہ

چار کریو ممبران زخمی، پاکستانی سفارتخانے کی ٹیم متاثر شہریوں کی معاونت کے لیے بندر بیلا روانہ

اسلام آباد (آن لائن) ترجمان دفتر خارجہ جاوید حیدر خان نے صومالیہ کے ساحل پر ہائی جیک کیے گئے

بقیہ 16 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

کے پی میں ایمرجنسی یا گورنر راج پر آج کے اجلاس میں کوئی بات نہیں ہوئی، اعظم نذیر تارڑ

پیپلز پارٹی حلیف جماعت ہے، قانون سازی سے متعلق امور پر اسے اعتماد میں لیا گیا، وزیر قانون

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ کابینہ کمیٹی برائے قانون سازی

بقیہ 17 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

ایف بی آر مانیٹرنگ سسٹم سے منسلک نہ ہونے والے کاروباری مراکز سیل کرنے کا فیصلہ

مانیٹرنگ سسٹم سے منسلک نہ ہونے والے رجسٹرڈ کاروباری مراکز کے خلاف کارروائی کی جائے گی

اسلام آباد (این این آئی) ایف بی آر نے مانیٹرنگ سسٹم سے منسلک نہ ہونے والے کاروباری مراکز کو سیل کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق

بقیہ 39 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

آبنائے ہرمز میں 4 تجارتی جہازوں پر حملے، عالمی توانائی بحران کا خدشہ

چین میں ایک خام تیل بردار، ایک مائع قدرتی گیس (ایل این جی) بردار اور ایک دیگر بحری جہاز شامل تھا

تہران (این این آئی) آبنائے ہرمز میں جہاز رانی معمول پر آنے کے بجائے مزید متاثر ہونے لگی، جس سے تیل، گیس کی قلت اور قیمتوں میں اضافے

بقیہ 19 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

مکہ دفاعی معاہدے میں اہم پیش رفت، سیکرٹریٹ کے قیام کا فیصلہ

اجلاس میں سمندری راستوں کے تحفظ، علاقائی سلامتی اور دفاعی تعاون سے متعلق امور کو اہمیت دی گئی

ریاض (این این آئی) سعودی ولی عہد اور وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان کی زیر صدارت پاکستان سے اجلاس میں مکہ دفاعی مشترکہ معاہدے کے سیکرٹریٹ کے قیام

بقیہ 20 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

حکومت کا نجی کمپنیوں کو براہ راست ایل این جی درآمد کرنے کی اجازت دینے پر غور

پیپرا کو ویبن کے نام پر مختلف ادویات کی خریداری کے لیے ٹینڈر کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے نجی کمپنیوں کو براہ راست ایل این جی درآمد کرنے کی اجازت دینے پر غور شروع کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزارت توانائی کی

بقیہ 21 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور روس کے تعلقات مثبت سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں، پاکستانی سفیر

لیول پلیئنگ فیلڈ کا سامنا ہے، ہم نے ہمیشہ برابری کی بنیاد پر تجارت کی ہے، سفیر فیصل نیاز ترمذی

ماسکو (آن لائن) روس میں پاکستانی سفیر فیصل نیاز ترمذی نے کہا ہے کہ پاکستان اور روس کے باہمی

بقیہ 22 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

ایل پی جی 20.68 روپے مہنگی گھریلو صارف کا سلنڈر 3296 کا ہو گیا

نئی قیمتوں کا اطلاق کل ہو گا، ایل پی جی کی قیمت میں اضافے نے گھریلو صارفین کے ساتھ ساتھ دانشوروں کی بھی نیندیں اڑا دیں، گھریلو صارفین کے لیے ایل پی جی استعمال کرنے میں رکاوٹ، ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے 2 اکتوبر سے ایل پی جی کی قیمت میں 20.68 روپے فی کلو اضافہ کر دیا، ایل پی جی کی قیمت میں نمایاں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ آئل اینڈ گیس

بقیہ 7 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم شہباز شریف کا سعودی عرب کے ساتھ دفاعی معاہدے کے تحت سعودی عرب کے لیے دستیاب ہوں گی، وزیر دفاع

پاکستان کی فوجی صلاحیتیں سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے درمیان طے پانے والے دفاعی معاہدے کے تحت سعودی عرب کے لیے دستیاب ہوں گی، وزیر دفاع نے کہا ہے کہ کوئی سعودی عرب کے خلاف جارحیت

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف عرب کی مدد کیلئے موجود ہیں، کشیدگی خلیجی ملک کی جانب سے،

بقیہ 5 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

این ایچ اے نے 2 سال قبل ریونیو میں اضافے کا مقرر کردہ ہدف حاصل کر لیا، عبدالعلیم خان

این ایچ اے کے متعدد منصوبے آئندہ چند ماہ میں مکمل، وزیراعظم افتتاح کریں گے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا ہے کہ کوئی سعودی عرب کے خلاف جارحیت

بقیہ 24 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

9 مئی مقدمہ، نامزد ملزم کا نام پی سی ایل سے نکالنے کی درخواست خارج

پاسپورٹ کی تلفی نہ کرنے پر ملزم کو بیرون ملک سفری اجازت دینے کا اختیار منفرد انسداد دہشت گردی عدالت کے پاس ہے، عدالت

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے 9 مئی 6 مقدمات میں نامزد ملزم کا نام پاسپورٹ کنٹرول لسٹ (پی سی ایل) سے نکالنے کی درخواست خارج

بقیہ 25 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی حکومت کے پی میں ایمرجنسی نافذ سے متعلق تبصیجگی سے غور کر رہی ہے، طارق فضل چودھری

ایمرجنسی نافذ کرنے کے لیے جو بھی سیاسی نقصان اٹھانا پڑے ہم اس کیلئے تیار ہیں، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چودھری نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت

بقیہ 26 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

جعلی مگسی اور گندداوہ کے امن کے لیے خون کا آخری قطرہ بھی دیں گے، رکن سندھ اسمبلی

جعلی مگسی (نیوز ایجنسی) رکن سندھ اسمبلی نوابزادہ دوبیر نادر خان مگسی نے جرگے سے خطاب کرتے ہوئے

بقیہ 38 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان امن چاہتا ہے افغانستان کو اس بار دہشتگردی دی تو کنارہ ہوگا، طلال چوہدری

دہشتگردی کا شکار ہیں، جو دہشتگردی افغانستان میں ہو کر لوگ کر رہے ہیں۔ افغانستان کی سرزمین سے پاکستان سمیت کسی ملک کے خلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے۔ ڈپٹی مگلت

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ پاکستان امن چاہتا ہے، جس کیلئے افغانستان کو کراس بارڈر دہشت گردی روکنا ہوگی۔ بدھ کو وفاقی وزارت داخلہ کے ایڈیشنل پارلیمنٹری سیکرٹریز کے زیر اہتمام افغانستان کی صورتحال پر کوئٹہ میں ہونے والی

بقیہ 9 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر ایمرجنسی لگانے سے خیبر پختونخوا کے حالات مزید خراب ہوں گے، اکمل دلی خان

ذمہ داری ایک دوسرے پر ڈال کر صوبے کے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش ہو رہی ہے

پشاور (این این آئی) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر اسفند یار ولی خان نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں

بقیہ 41 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

گورنر راج یا ایمرجنسی کا نفاذ، کالعدم ٹی ٹی پی کا سیز فائر ختم کرنے کا اعلان

کالعدم تنظیم کا کہنا ہے کہ خیبر پختونخوا میں

پاکستان سرمایہ کاری، تجارت کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور کرے، ہمدرد مسعود خان

بنگلہ دیش، بھارت اور ترکیہ کا ذکر، علاقائی معیشتوں کے ثمرات پاکستان اور خطے کے عوام تک پہنچانے کی ضرورت ہے، سفیر

اسلام آباد (این این آئی) امریکہ، چین اور اقوام متحدہ میں پاکستان کے سابق سفیر سردار مسعود خان نے کہا ہے کہ

بقیہ 42 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

9 اکتوبر کا لانگ مارچ اٹل ہے، کوئی مذاکرات سے مشروط ہے بیرسٹر گوہر

وزیراعظم شہباز شریف کا سعودی ولی عہد سے ٹیلی فونک رابطہ، دفاعی تعاون پر تبادلہ خیال

سعودی ولی عہد کی دعوت پر وزیراعظم کا جلد سعودی عرب کا دورہ کرنے کا اعلان

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے سعودی ولی عہد اور وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان آل سعود سے ٹیلی فونک رابطہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے دفاعی تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے سعودی ولی عہد کی دعوت پر جلد سعودی عرب کا دورہ کرنے کا اعلان کیا۔ دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔

مسعود خان کی تعیناتی پر امریکی کانگریس مین کا اظہار تشویش، خط لکھ دیا

امریکی کانگریس مین برائن فٹز پیٹرک نے خط میں کہا ہے کہ مسعود خان کی تعیناتی سے امریکا پاکستان تعلقات متاثر ہو سکتے ہیں

ایران کے ساتھ کشیدگی، امریکی فوج کی مشرق وسطیٰ میں تعیناتی کا حکم

امریکی فوج کی مشرق وسطیٰ میں تعیناتی کا حکم ایران کے ساتھ کشیدگی کے دوران دیا گیا ہے

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU Mastung
روزنامہ عصر نو
چیف ایڈیٹر و پبلشر سیدہ زہرہ بخاری نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب روڈ کوئٹہ بابا اسٹاپ سے چھپوا کر بیورو آفس ہیل روڈ ڈنمل ٹاؤن ہسپتال کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبر 081-2838041
فیکس نمبر 081-2821634
موبائل 0333-7836611

خبروں کا عالمی دن

پاکستان سمیت دنیا بھر میں 28 ستمبر کو معاشرے اور جمہوری نظام کی بنیادی خبروں کا عالمی دن منایا گیا۔ اس دن کو ضرورت ہے۔ ورلڈ نیوز ڈے منانے کا مقصد معتبر، حقائق پر مبنی اور ذمہ 2026ء کا موضوع ''قابل اعتماد دار صحافت کا انتخاب کریں'' تھا۔ ورلڈ نیوز صحافت کو منتخبین کے مطابق 2025 ڈے کے منتظمین کے مطابق 2025 معلومات تک رسائی کا کردار'' تھا۔ میں اہم مہم میں 108 ممالک اور 17 معلومات تک عالمگیر رسائی اور خبروں کے عالمی دن کے ''قابل اعتماد صحافت'' کے پیغامات درامل ایک بڑی عالمی مسئلے کی طرف توجہ دلاتے ہیں کہ دنیا ایسے عہد میں داخل ہو چکی ہے جہاں معلومات کی قلت نہیں بلکہ بہتات ہے اور اب ان میں سچ اور جھوٹ کی تمیز بنیادی مسئلہ بن چکی ہے۔ انٹرنیٹ، سوشل میڈیا اور سمارٹ فون نے جہاں خبر کو چند لمحوں میں دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک پہنچانا ممکن بنایا ہے، وہاں جھوٹی خبر، پراپیگنڈہ اور گمراہ کن مواد بھی اتنی ہی رفتار سے پھیلنے لگا ہے۔ یونیسکو کے مطابق 141 ممالک میں معلومات تک رسائی کے قوانین موجود تھے لیکن قانون کا موجود ہونا اور شہری کو عملاً بروقت معلومات ملنا دو مختلف چیزیں ہیں۔

یونیسکو کے ان ممالک میں کیے گئے ایک سروے کے مطابق 51 ممالک ریکارڈ رکھنے کے نظام کے باوجود معلومات فراہم نہیں کر سکے۔ یونیسکو اور سینئر فار لا اینڈ ڈیموکریسی 2025ء کے ایک تجزیے میں 76 ممالک میں 146 معلوماتی درخواستیں دی گئیں 12 فیصد میں جزوی جواب ملا، چھ فیصد یا تو دائرہ ہی نہیں کی جاسکیں یا اُن میں دیگر مسائل کا سامنا رہا، دو فیصد میں معلومات دینے سے باضابطہ انکار کیا گیا جبکہ 38 فیصد کا کوئی جواب نہیں ملا، یوں صرف 42 فیصد پہلے جعلی تصویر یا ویڈیو بنانے کے لئے تکنیکی مکمل معلومات فراہم ہو سکیں۔ یونیسکو کے مہارت اور وسائل درکار ہوتے تھے لیکن اندازے کے مطابق گمراہ کن اطلاعات اب جزیرہ آئی کے ذریعے نہایت کم کے افراد کی واقعات سے سالانہ 350 ارب ڈالر تک کا معاشی و سماجی نقصان ہو سکتا ہے۔ ان اعداد و شمار سے درست معلومات تک رسائی کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے۔ معلومات تک رسائی یا ورلڈ نیوز ڈے'' کا بنیادی فلسفہ معاشروں، حکومتوں، صحافتی اداروں اور شہریوں کو یہ یاد دلانا ہے کہ قابل اعتماد خبر جمہوری احتساب، شفاف حکمرانی اور باشعور رائے عامہ کے لئے ناگزیر ہے۔ موجودہ دور میں جھوٹی خبر کے ساتھ اب مصنوعی ذہانت نے انسانی اطلاعاتی دنیا کے لئے نئے اور کہیں زیادہ پیچیدہ سوالات پیدا کر دیے ہیں۔ چند سال پہلے جعلی تصویر یا ویڈیو بنانے کے لئے تکنیکی مہارت اور وسائل درکار ہوتے تھے لیکن اب جنریٹو آئی کے ذریعے نہایت کم وقت میں بظاہر حقیقی تصاویر، ویڈیوز، آوازیں اور تحریری مواد تیار کیا جا سکتا ہے، ڈیپ فیک کے ذریعے کسی شخص کی ایسی آواز یا ویڈیو سامنے لائی جا سکتی ہے جس میں اسے وہ بات کہتے یا عمل کرتے دکھایا جائے جو حقیقت میں کبھی ہوا ہی نہ ہو۔ الگورتھمز بھی ایک اور مسئلہ ہے کہ سوشل میڈیا پر اکثر وہ مواد زیادہ تیزی سے پھیلتا ہے جو جذبات، غصے، خوف یا سنسنی کو اُبھارتا ہے، چاہے وہ قابل اعتماد ہونے یا نہ ہونے کی دوڑ خبر کی تصدیق پر سبقت لے سکتی ہے۔ پاکستان میں یہ چیلنج مزید پیچیدہ ہے کیونکہ یہاں ایک طرف سوشل میڈیا کے ذریعے افواہوں اور غیر مصدقہ معلومات کی تیز رفتار ترسیل کا مسئلہ ہے تو دوسری جانب صحافیوں اور نیوز اداروں کو معلومات تک محدود دسترسی، قانونی و انتظامی دباؤ، معاشی مشکلات، انٹرنیٹ یا مواصلاتی رکاوٹوں اور بعض علاقوں میں رپورٹنگ کی مشکلات کا بھی سامنا رہتا ہے۔ آئین پاکستان آزادی اظہار اور آزادی صحافت کی ضمانت دیتا ہے تاہم قانون کے ذریعے مخصوص معقول پابندیوں کی گنجائش بھی رکھتا ہے، یہاں معلومات تک رسائی کا ایکٹ 2017ء موجود ہے، پاکستان انفارمیشن کمیشن اس نظام کا اہم ادارہ ہے جبکہ الیکٹرانک کرائمز ایکٹ (پیکا) اظہار قانونی فریم ورک میں بچاتا ہے، گزشتہ سال اس میں کی گئی ترمیم کے تحت ایسی جھوٹی یا جعلی معلومات کی نشاندہی کی جا سکتی ہے جو ریاست، اداروں یا عوام کو نقصان پہنچا سکتی ہو۔ ان ترامیم پر صحافتی تنظیموں کو شدید تحفظات ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مبہم الفاظ کی وجہ سے صحافیوں کے خلاف مقدمات کا خطرہ بڑھ گیا ہے اور سیلف سنسرشپ میں اضافہ ہوا ہے۔ ان تحفظات کو دور کرنے کے لئے پیکا ایکٹ میں ترامیم کی تجویز دی گئی ہے۔ ان میں سزاؤں کی نوعیت تبدیل کرنے، جرم کو قابل ضمانت بنانے اور تحقیقات کے لئے ایف آئی اے کے بجائے ایک خصوصی ٹریبونل بنانے کی تجاویز شامل ہیں۔ ان ترامیم کا مقصد اظہار رائے کے تحفظ اور جھوٹی خبر کے خلاف مؤثر کارروائی کے درمیان توازن پیدا کرنا ہے۔ ان ترامیم کا مقصد اظہار رائے کے تحفظ اور جھوٹی خبر کے خلاف مؤثر کارروائی کے درمیان توازن پیدا کرنا ہے۔

کیا ٹرمپ نے چین کے سامنے ہتھیار ڈال دیے؟

دنیا میں اکثر کہا جاتا ہے کہ امریکہ کی دوستی اس کی دشمنی سے زیادہ خطرناک ہے۔ ایک صدر رنگین جیسے حکمران کہتے رہے ایٹمی ہیں کہ ہماری خارجہ پالیسی میں کوئی یوٹرن ہیں ہے اور بیک گیئر نہیں ہے۔ مگر تاریخ گواہ ہے کہ اس میں بیک گیئر بھی ہیں اور یوٹرن بھی یوٹرن ہی ہے۔ چینی صدر شی جن پنگ امریکہ کا دورہ کر کے گئے ہیں۔ سرکاری بیانات میں تو سب اچھا کی خبر دی گئی ہے۔ شی جن پنگ کے استقبال کے لئے بچھایا جانے والا ریڈ کارپٹ دنیا کی توجہ کا مرکز رہا۔ دنیا خصوصی طور پر تیار ہو کر آنے والی مسز ٹرمپ کو دیکھتی رہی۔ امریکی صدر ایئرپورٹ پر استقبال نہیں کرتا۔ مگر تمام پروٹوکول کی روایات کو توڑ کر صدر ٹرمپ اپنی اہلیہ کے ساتھ ایئرپورٹ پر آئے۔ صدر ٹرمپ کے اس طرز عمل کو پوری دنیا میں بڑے غور سے دیکھا جا رہا تھا۔ مگر اس کو سب سے زیادہ تائیوان میں دیکھا جا رہا تھا۔ اور بڑی تشویش سے دیکھا جا رہا تھا۔ کیونکہ تائیوان کی سلامتی کا انحصار امریکہ پر ہے اور اگر امریکہ۔ آج تائیوان کو اکیلا چھوڑ دے تو اس کے لئے اپنا وجود قائم رکھنا ممکن نہیں ہے۔ امریکہ تائیوان کے ساتھ اس لئے کھڑا ہے کہ وہ تائیوان کو بھاری اسلحہ بیچتا ہے جس سے اربوں ڈالر کماتا ہے اور تائیوان آبنائے تائیوان اور اس خطے میں امریکی مفادات کے تحفظ کے لئے اقدامات کرتا ہے۔ تائیوان کو صدر ٹرمپ کی خوشامدی حرکات سے یہ شبہ تو تائیوان صدر کے دورے کے دوران ہو گیا ہوگا کہ صدر ٹرمپ نے چینی صدر کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ اس شبے کا اظہار آسٹریلیا کے چینل اے بی سی (ABC) نے دورے کے دوران کیا تھا۔ مگر اب شبے کی بلی پوری طرح تھیلے سے باہر آ گئی ہے۔ تائیوان کافی مدت سے 14 ارب ڈالر کے امریکی ہتھیاروں کا انتظار کر رہا ہے۔ مگر صدر ٹرمپ نے اس پیکج کو روک رکھا تھا۔ کیونکہ چین اس پر احتجاج کر رہا ہے اور سخت ناپسندیدگی کا اظہار کرتا رہا ہے۔ ماضی میں امریکی صدر ایسے احتجاج کو نظر انداز کر کے ہتھیار فروخت کرتے رہے ہیں مگر صدر ٹرمپ چین سے بگاڑنے کی ہمت نہیں رکھتے۔ ایران نے ان کے ساتھ جو کچھ کیا ہے اس کے بعد وہ چین کے ساتھ پنگا لینے کی جرات نہیں کر سکتے۔ صدر ٹرمپ نے چین کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے اور تائیوان کو 14 ارب ڈالر کے ہتھیاروں کی فراہمی روک دی اور روایتی دھمکائی سے کہا کہ اس پیکج کو روک کر انہوں نے چین کے ساتھ مذاکرات کیلئے بہت اچھا Negotiating Chip حاصل کر لیا ہے۔ اسلحے کی فروخت کو ٹرمپ کی Negotiating Chip بنتے دیکھ کر اہل تائیوان پریشان ہے تھے اور اندرون خانہ سفارتی قلابے ترلے کر رہے ہوں گے۔ اب چینی صدر کے دورے کے بعد چین کے لئے امریکی سفیر جارج ٹیڈ پرڈیو نے ایک دھماکہ کر دیا۔ اس کی سب سے زور دار آواز تائیوان میں سنی گئی۔ امریکی سفیر ٹیڈ پرڈیو نے کہا کہ امریکہ تائیوان کو اسلحہ فروخت کرتا رہے گا۔ چین کو اس پر احتجاج کا کوئی حق نہیں ہے۔ امریکی سفیر کے اس بیان کو تائیوان کی حکومت نے خوش آمدید کہا ہے۔ مطلب صدر ٹرمپ نے چین کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ تائیوان کو اب اسلحہ فروخت کیا جائے گا۔ مگر اس کی قیمت بڑھ جائے گی۔ مگر تائیوان کو اس کی پروا نہیں ہے۔ تائیوان کو اسلحہ فروخت کرنا ہے۔ مگر صدر ٹرمپ نے اس پیکج کو روک رکھا تھا۔ کیونکہ چین اس پر احتجاج کر رہا تھا۔ اب صدر ٹرمپ نے چین کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ اس لئے تائیوان کو اسلحہ فروخت کیا جائے گا۔ مگر اس کی قیمت بڑھ جائے گی۔ مگر

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU Mastaung
روزنامہ عصرِ نو
مستونگ

دالبندین بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے کاروباری سرگرمیاں بند پڑ گئیں

بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ سے کاروباری سرگرمیاں اور معمولاتِ زندگی بری طرح متاثر چاغی کے صدر مقام دالبندین میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کے باعث کاروباری سرگرمیاں اور معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں

کیسکو حکام کی جانب سے من مانی لوڈشیڈنگ شیڈول کے باعث کاروبار تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے۔ تاجر برادری کے مطابق دالبندین میں بجلی کی لوڈشیڈنگ ایسے اوقات میں کی جارہی ہے جب شہر میں کاروباری سرگرمیاں عروج پر ہوتی ہیں

دالبندین (نیوز ایجنسی) بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے کاروباری سرگرمیاں اور معمولات زندگی بری طرح متاثر چاغی کے صدر مقام دالبندین میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے باعث کاروباری سرگرمیاں اور معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ تاجر برادری کا کہنا ہے کہ کیسکو حکام کی جانب سے من مانی لوڈشیڈنگ شیڈول کے باعث کاروبار تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے۔ تاجر برادری کے مطابق دالبندین میں بجلی کی لوڈشیڈنگ ایسے اوقات میں کی جارہی ہے جب شہر میں کاروباری سرگرمیاں عروج پر ہوتی ہیں، بجلی بار بار اوقات میں بجلی فراہم کی جاتی ہے، جب کاروباری سرگرمیاں نسبتاً کم ہوتی ہیں۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ دالبندین شہر کے سٹی ون فیڈر سے دوچار اور کاروبار سے مایوس ہے، ایسے میں کاروباری اوقات میں طویل لوڈشیڈنگ ناقابل برداشت ہے۔ تاجر برادری نے چیف کیسکو سے مطالبہ کیا ہے کہ دالبندین سٹی ون فیڈر پر شام 4 بجے سے 7 بجے تک لوڈشیڈنگ فوری طور پر ختم کی جائے، کیونکہ اس سے کاروباری سرگرمیاں بری طرح متاثر ہو رہی ہیں۔ تاجروں نے خبردار کیا کہ اگر مسئلہ فوری طور پر حل نہ کیا گیا تو وہ اس مسئلے کیخلاف احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔

دالبندین (نیوز ایجنسی) بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ شیڈول کے باعث کاروبار تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے۔ تاجر برادری کے مطابق دالبندین میں بجلی کی لوڈشیڈنگ ایسے اوقات میں کی جارہی ہے جب شہر میں کاروباری سرگرمیاں عروج پر ہوتی ہیں، بجلی بار بار اوقات میں بجلی فراہم کی جاتی ہے، جب کاروباری سرگرمیاں نسبتاً کم ہوتی ہیں۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ دالبندین شہر کے سٹی ون فیڈر سے دوچار اور کاروبار سے مایوس ہے، ایسے میں کاروباری اوقات میں طویل لوڈشیڈنگ ناقابل برداشت ہے۔ تاجر برادری نے چیف کیسکو سے مطالبہ کیا ہے کہ دالبندین سٹی ون فیڈر پر شام 4 بجے سے 7 بجے تک لوڈشیڈنگ فوری طور پر ختم کی جائے، کیونکہ اس سے کاروباری سرگرمیاں بری طرح متاثر ہو رہی ہیں۔ تاجروں نے خبردار کیا کہ اگر مسئلہ فوری طور پر حل نہ کیا گیا تو وہ اس مسئلے کیخلاف احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔

حکمرانوں کے شاہانہ اخراجات غریبوں کے ساتھ مذاق ہیں، امداد قاضی

ایئر پورٹ پر گھڑے کرنے کا کرایہ نہیں، چار کروڑوں روپے بچاتے، جو غریب انسان ان کرے لندن یا دبئی جائیں تو ان کے جہازوں کا صرف

بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر 6 پر

ادستہ تجمد (نیوز ایجنسی) ملک کے تھکن اپنے بچوں کی ڈگری لینے یا بچوں کی سالگرہ منانے لندن یا دبئی جائیں تو ان کے جہازوں کا صرف ایک چکر لگانے پر کتنے ہی غریب انسان ان کرے کے ایک سال کا خرچہ نکل آتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار سابق وفاقی وزیر اور سینیٹر ڈاکٹر امداد قاضی نے اپنے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف ہمارے حکمران اپنے شاہانہ اخراجات کم کرنے کا نام نہیں لیتے تو دوسری طرف غریب عوام کو ریلیف دینے کے بجائے ان پر مہنگائی کے بم گرائے جا رہے ہیں۔ ان حکمرانوں کو غریب عوام کے ٹیکسوں کے پیسے سے عیاشی کرتے ہوئے شرم آنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف ہمارے حکمران اپنے ہیلی کاپٹر کے ایک گھنٹے کے سفر کے لاکھوں روپے خرچ کر دیتے ہیں تو دوسری طرف غریب عوام کو ایک وقت کی روٹی کے لالے پڑے ہوئ

بقیہ عصر نو مستونگ 1

صورت حال اور ممکنہ آئینی اقدامات کے تناظر میں وفاقی حکومت کی جانب سے صوبے کے حوالے سے جلد اہم فیصلہ متوقع ہے۔ دوسری جانب خیبر پختونخوا کی سیاسی اور امن و امان کی صورت حال پر وفاقی حکومت میں مشاورت تیز ہوگئی، وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت اعلیٰ سطح کا مشاورتی اجلاس ہوا جس میں وزیرداخلہ محسن نقوی، وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ، وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ اور وزیرمملکت داخلہ طلال چوہدری نے شرکت کی۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے اجلاس کو خیبرپختونخوا سمیت ملک میں امن و امان کی صورت حال پر بریفنگ دی جبکہ وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے صوبے سے متعلق آئینی اور قانونی امور سے آگاہ کیا۔ وزیرداخلہ نے تحریک انصاف کی قیادت سے ہونے والے پس پردہ رابطوں کے بارے میں بھی وزیراعظم کو اعتماد میں لیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں خیبرپختونخوا کی موجودہ صورت حال سے نمٹنے کے لیے مختلف آئینی وقانونی آپشنز پر غور کیا گیا۔ وزیراعظم نے فیصلہ کیا کہ کسی بھی اقدام سے قبل تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے گا۔ وزیراعظم شہباز شریف کی صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات بھی متوقع ہے، جس میں خیبرپختونخوا کی صورت حال اور ممکنہ آئینی اقدامات پر مشاورت کی جائے گی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے کہا کہ وفاقی حکومت خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ پر غور کر رہی ہے اور اس کی وجہ سیاسی صورت حال یا لانگ مارچ نہیں بلکہ سیکیورٹی مسائل ہیں۔ طارق فضل چوہدری نے کہا کہ صوبے میں دہشت گردی اور امن و امان کی صورت حال پر وفاقی حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو تشویش ہے۔ ان کے مطابق وفاق اور صوبائی حکومت کے درمیان تعاون کی کمی بھی صورتحال کو پیچیدہ بنا رہی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ آرٹیکل 232 کے تحت ایمرجنسی کے نفاذ اور چیف ایگزیکٹو کے اختیارات کسی کو دینے سمیت مختلف امکانات پر غور کیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے اسپیکر چیمبر میں ہونے والے اجلاس سے متعلق کہا کہ وہاں قانون سازی سے متعلق امور پر بات ہوئی۔ اعظم نذیر تارڑ کے مطابق اسپیکر چیمبر کے اجلاس میں گورنر راج یا ایمرجنسی کے حوالے سے کوئی بات نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی حکومت کی اتحادی جماعت ہے اور اسے اہم معاملات پر اعتماد میں لیا گیا ہے۔ وفاقی وزیراطلاعات عطاء اللہ تارڑ نے خیبرپختونخوا حکومت کی کارکردگی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں گورننس کی ناکامی واضح ہے۔ عطاء اللہ تارڑ کے مطابق صوبائی حکومت دہشت گردی روکنے میں ناکام رہی ہے جبکہ صحت اور تعلیم سمیت مختلف شعبوں میں بھی صورت حال خراب ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا سہیل آفریدی سیاسی طور پر اس پوزیشن میں نہیں کہ لانگ مارچ کر سکیں۔ رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ ایمرجنسی لگانا پسندیدہ عمل نہیں، تاہم اگر خیبرپختونخوا حکومت اپنی آئینی ذمہ داریاں پوری نہیں کرے گی اور وفاقی حکومت پر چڑھ دوڑے گی تو آئین میں راستہ موجود ہے۔ نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے رانا ثناء اللہ نے کہا کہ وزیراعظم کی اب بھی ترجیح ہے کہ خیبرپختونخوا حکومت آئین کے مطابق کام کرے لیکن اگر صوبائی حکومت غیر آئینی اقدامات سے باز رہنے کی یقین دہانی کرائے تو ایمرجنسی کی طرف نہیں جائیں گے، بصورت دیگر وفاقی حکومت کی ذمہ داری ہوگی کہ آئینی خلاف ورزیوں کو روکا جائے۔ انہوں نے کہا کہ خیبرپختونخوا حکومت صوبے کے امن و امان پر توجہ نہیں دے رہی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے موثر اقدامات نہیں کیے جا رہے۔ رانا ثناء اللہ نے الزام عائد کیا کہ صوبائی حکومت کی توجہ صرف لانگ مارچ پر ہے اور گزشتہ آٹھ ماہ سے وہ اس کی تیاری کر رہی ہے، خیبرپختونخوا میں شہری اور سیکیورٹی فورسز کے اہلکار شہید ہو رہے ہیں جبکہ صوبائی حکومت دوسرے صوبے میں جاکر لانگ مارچ کی تیاری کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بانی پاکستان تحریک انصاف عمران خان کو عدالتوں سے رہائی ملے گی، اسلام آباد پر چڑھائی سے نہیں، اس طرح کا عمل آئین اور قانون کے مطابق نہیں۔ اگر صوبائی حکومت اسی موقف پر بضد رہی تو وفاق اپنی آئینی ذمہ داری پوری کرے گا۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ ایمرجنسی سے متعلق فیصلہ وفاقی کابینہ کرے گی، جبکہ اس سے قبل صدر مملکت اور کابینہ سے مشاورت ہوگی۔ صوبے میں ایڈمنسٹریٹر مقرر کرنے یا اختیارات گورنر کو دینے سمیت آئینی راستے موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تحریک انصاف سے آف دی ریکارڈ بات چیت جاری ہے، اور وزیراعظم نے دو مرتبہ اپوزیشن لیڈر قومی اسمبلی کو خط لکھ کر بات چیت کی دعوت دی ہے جبکہ اپوزیشن لیڈر وزیراعظم سے ملنا چاہیں تو ملاقات کر سکتے ہیں۔ وزیراعظم کے مشیر نے کہا کہ سیاسی مذاکرات ابھی ایک آپشن ہیں، تاہم دہشتگردی اور امن و امان کے معاملے پر صوبائی حکومت کو اپنی آئینی ذمہ داریاں پوری کرنا ہوں گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 2

کی اجازت نہیں دی جائے گی، پاکستان بین الاقوامی قانون کے مطابق اپنے قومی مفادات کا دفاع جاری رکھے گا، سندھ طاس معاہدے کی حیثیت میں یکطرفہ تبدیلی کے وسیع تر اثرات دنیا بھر میں سرحد پار دریاؤں کے انتظام پر مرتب ہو سکتے ہیں، عالمی برادری کو اس معاملے کی حساسیت کا ادراک کرنا ہوگا۔ وہ بدھ کو یہاں انسٹیٹیوٹ آف سٹریٹجک سٹڈیز اسلام آباد (آئی ایس ایس آئی) میں پانی کا بطور ہتھیار استعمال، سندھ طاس معاہدے کی قانونی حیثیت، تاریخی و تذویراتی پہلو کے موضوع پر خصوصی رپورٹ کی تقریب رونمائی سے خطاب کر رہے تھے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ہم اپنی شناخت دریائے سندھ کے پانیوں سے وابستہ سمجھتے ہیں، سندھ طاس معاہدے کے وجود میں آنے اور دو فریقوں کے درمیان دستخط کے وقت شاید یہ تصور بھی نہیں کیا گیا ہوگا کہ چند دہائیوں بعد ایسا وقت بھی آئے گا جب بھارت قانونی تقاضوں سے لاعلم اور اخلاقی اقدار سے عاری ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ طاس معاہدہ شرائط و ضوابط کا تعین کرنے والا قانونی فریم ورک ہے اور دستخط کے بعد دونوں فریقین پر قانونی طور پر قابل نفاذ اور لازم ہے، جب معاہدے میں یہ شرط بھی موجود ہو کہ اسے یکطرفہ طور پر منسوخ، ختم یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا تو اس سے پاکستان کے موقف کو قانونی تقویت اور جواز ملتا ہے۔ عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ معاہدے کو نہ تو یکطرفہ طور پر تبدیل، ختم یا منسوخ کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی اسے معطل کیا جا سکتا ہے، کسی تنازع کی صورت میں بھی دونوں فریق معاہدے کی شرائط و ضوابط پر عمل کرنے کے پابند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگست 2025 میں عالمی ثالثی عدالت نے پاکستان کے اس موقف کو قانونی جواز اور تقویت دی کہ معاہدے کی حیثیت کو یکطرفہ طور پر تبدیل کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان نے اس معاملے کو سفارتی انداز میں آگے بڑھایا، عالمی برادری سے رابطہ کر کے اپنا قانونی اور سفارتی موقف پیش کیا اور ایک ایسی ریاست کے طور پر اپنا مقدمہ پیش کیا جو دوسروں کے حقوق کا احترام کرتی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ حال ہی میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ سندھ طاس معاہدہ پاکستان اور خطے کے عوام کے لیے زندگی کی شہ رگ ہے اور اس حق کو غصب کرنے کی کسی بھی کوشش کو جنگی اقدام تصور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ طاس معاہدے کے حوالے سے پاکستان کا موقف بالکل واضح ہے۔ دفتر خارجہ اور وزارت اطلاعات ونشریات نہ صرف عالمی اداروں بلکہ خطے کے ممالک کے ساتھ بھی رابطے میں ہیں کیونکہ سندھ طاس معاہدہ خطے میں امن اور استحکام کا ذریعہ ہے۔ عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ بھارت اپنے غیر قانونی اقدامات کے دفاع کے لیے مبینہ سرحد پار دہشت گردی کو جواز کے طور پر پیش کرتا ہے، تاہم پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہزاروں جانوں کی قربانیاں دی ہیں جبکہ گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران پاکستان کو 150 ارب ڈالر سے زائد کے معاشی نقصانات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جب کوئی پاکستانی اپنی جان کا نذرانہ پیش کرتا ہے تو وہ صرف پاکستان کے تحفظ کے لیے نہیں بلکہ پوری دنیا کو زیادہ محفوظ بنانے کے لیے ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کی جنگ میں صف اول کا کردار ادا کر رہا ہے جبکہ دوسری جانب بھارت جس نے سندھ طاس معاہدہ غیر قانونی طور پر معطل کرنے کی کوشش کی لیکن کینیڈا اور دیگر ممالک میں سکھوں سمیت اقلیتوں کے خلاف ماورائے سرحد قتل و کارروائیوں کے الزامات بھی عائد ہوئے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پانی کو ہتھیار بنانے اور سندھ طاس معاہدے کے حوالے سے تنازعہ پیدا کرنے کی کوشش قابل مذمت ہے اور اسے قانونی، سفارتی یا اخلاقی سطح پر جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ طاس معاہدے کے حوالے سے پاکستان کا موقف واضح ہے اور متعدد ممالک نے پاکستان کے موقف کی تائید کی ہے، جب بھی یہ معاملہ عالمی سطح پر قانونی فورمز پر پیش ہوا، وہاں بھی پاکستان کے موقف کو تقویت ملی ہے۔ عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ پاکستان ایک پرامن قوم ہے اور امن پر یقین رکھتا ہے تاہم بھارت کو پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیگا کیونکہ یہ پاکستان کے 24 کروڑ عوام کا بنیادی اور مسلمہ حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی برادری کو اس معاملے میں موجود وسیع تر مثال کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے، اگر کوئی ریاست متعلقہ تنازعات کے حل کے طریقہ کار کی موجودگی کے باوجود کسی پابند بین الاقوامی آبی معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل کر سکتی ہے تو اس کے اثرات دنیا بھر میں سرحد پار پانیوں کے انتظام اور تقسیم کے نظام تک پھیل سکتے ہیں، اس کے ان ممالک پر بھی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں جن کے درمیان پانی کی تقسیم کے حوالے سے معاہدے موجود ہیں، اسی لئے انسٹیٹیوٹ آف سٹریٹجک سٹڈیز اسلام آباد کا کام اہم ہے، تحقیقی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسی پیشرفت کا تاریخی، قانونی اور تذویراتی جائزہ لے کر پالیسی سازوں اور عالمی برادری کو شواہد پر مبنی تجزیہ فراہم کریں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ سندھ طاس معاہدے کے حوالے سے جاری کی جانے والی خصوصی رپورٹ اس بحث میں اہم کردار ادا کرتی ہے، جس میں سندھ طاس معاہدے کی تاریخ، بھارت کے فیصلوں کے قانونی پہلوؤں، بالائی علاقوں میں آبی انفراسٹرکچر سے متعلق پیشرفت اور پاکستان سمیت پورے خطے پر اس کے تذویراتی اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت پاکستان عالمی برادری سے رابطے جاری رکھے گی اور بین الاقوامی قانون کے مطابق پاکستان کے اہم قومی مفادات کا دفاع کرتی رہے گی، جو ممالک بین الاقوامی قانون کی پاسداری نہیں کرتے وہ ترقی نہیں کر سکتے اور ان کے عزائم کو دنیا بخوبی دیکھ سکتی ہے۔ عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ ثالثی عدالت میں بھارت کو جس ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا، اسے سب نے دیکھا ہے۔ وفاقی وزیر نے خصوصی رپورٹ جاری کرنے پر انسٹیٹیوٹ آف اسٹریٹجک اسٹڈیز اسلام آباد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اس مقصد کے لئے ادارے کے ساتھ مسلسل کام کرنے کی خواہاں ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 3

لیے باعث مسرت ہے اور اس موقع پر چین کے صدر شی جن پنگ اور چین کے عوام کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تاریخی دن عظیم چینی قوم کی ثابت قدمی، اتحاد اور ناقابل تسخیر جذبے کو خراج تحسین پیش کرنے کا دن ہے، عالمی امن، استحکام اور ترقی میں چین کا انتہائی اہم کردار ہے، صدر شی جن پنگ کی دور اندیش قیادت میں چین نے انسانی ترقی، سائنس، ٹیکنالوجی اور بہت سے شعبوں میں بے مثال ترقی کی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ 2026 کا سال پاکستان اور چین کے مشترکہ سفر میں ایک خصوصی اہمیت رکھتا ہے، پاکستان اور چین اپنے سفارتی تعلقات کے قیام کی 75ویں سالگرہ منا رہے ہیں، ہمارے دل ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور ایک ساتھ دھڑکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری دوستی نے ہمیشہ وقت کے ہر امتحان، خواہ وہ زلزلے ہوں، طوفان ہوں یا سیلاب، سامنا کیا ہے، چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) ہماری دیرینہ دوستی اور اپنے عوام کے لیے زیادہ خوشحال اور ترقی یافتہ مستقبل کے مشترکہ عزم کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ہم سی پیک کے اگلے مرحلے سی پیک 2.0 میں داخل ہو رہے ہیں، نئے فیز میں صنعت کاری، خصوصی اقتصادی زونز، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت، زراعت، کان کنی اور معدنیات پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائے گی۔ شہباز شریف نے کہا کہ زراعت کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت انتہائی خوش آئند ہے، پاکستان سے تعلق رکھنے والے ایک ہزار زرعی گریجویٹس کے پہلے گروپ نے چین میں اپنی تربیت مکمل کر لی ہے، مزید ایک ہزار افراد پر مشتمل اگلا گروپ چین جانے کیلئے تیار ہے، یہ ہمارے نوجوانوں کی صلاحیتوں اور ان کے مستقبل میں ایک قیمتی سرمایہ کاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان چین تعلقات ہماری خارجہ پالیسی کا بنیادی ستون ہیں، رواں سال مئی میں صدر شی جن پنگ کے ساتھ گفتگو ہماری دیرینہ دوستی کی ایک مضبوط تجدید عہد تھی، ہم دونوں ممالک کی قیادت کے درمیان طے پانے والی اہم مفاہمت پر عمل درآمد کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ چینی زبان کا ایک خوبصورت قول ہے دور دیس میں موجود مخلص دوست، دور کی سرزمین کو قریب کر دیتا ہے، یہ الفاظ ہمارے دونوں عظیم ممالک کے درمیان دوستی اور قربت کی بہترین عکاسی کرتے ہیں۔ چینی سفیر جیانگ زائدونگ نے تقریب سے خطاب میں کہا کہ چین اور پاکستان ہر موسم کے تزویراتی تعاون کے شراکت دار ہیں، پاکستان اپنے اصولی موقف، وسیع عالمی وژن اور اعلیٰ سفارتی بصیرت کے باعث بین الاقوامی سطح پر بڑھتا ہوا اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے کثیرالجہتی اور بین الاقوامی تعاون کی حمایت کی، خطے اور اس سے باہر امن و سلامتی کے تحفظ میں اہم کردار ادا کیا ہے، وزیراعظم شہباز شریف نے اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس سے خطاب میں پاکستان کے قومی مفادات کا مضبوطی سے دفاع کیا۔ چینی سفیر نے کہا کہ اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں بین الاقوامی اور علاقائی مسائل پر پاکستان کے موقف کو پیش کیا گیا جسے عالمی برادری کی جانب سے سراہا گیا، گزشتہ 75 برسوں کا شاندار سفر ثابت کرتا ہے کہ چین اور پاکستان ایسے دوست ہیں جنہوں نے خوشی اور غم میں ایک دوسرے کا ساتھ دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین ہر وقت بھائیوں کی طرح ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے رہے ہیں، وزیراعظم شہباز شریف نے مختلف شعبوں میں چین پاکستان عملی تعاون کو ہمیشہ بہت اہمیت دی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 4

میں وسعت سمیت باہمی تعاون مزید بڑھانے کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بلوچستان میں ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں، صوبے میں غذائی صورتحال اور مستقبل کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر غذائی قلت سے نمٹنے، بچوں اور خواتین کو معیاری غذائیت کی فراہمی اور غذائی تحفظ کے لیے مشترکہ اقدامات کو مزید موثر بنانے پر بھی بات چیت ہوئی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں غذائی قلت ایک سنگین مسئلہ ہے جس کے تدارک کے لیے حکومت، عالمی اداروں اور متعلقہ شراکت داروں کے درمیان مربوط اور مشترکہ اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں عالمی اداروں کے تعاون کو اہمیت دیتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بچوں اور خواتین کو مناسب اور معیاری غذائیت کی فراہمی صحت مند اور توانا معاشرے کی تشکیل کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ غذائی قلت کا براہ راست تعلق انسانی صحت، بچوں کی نشوونما اور مجموعی انسانی ترقی سے ہے، اس لیے اس مسئلے کے حل کے لیے طویل المدتی اور پائیدار اقدامات ناگزیر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے مشترکہ اقدامات صوبے میں غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کے فروغ کے لیے نتیجہ خیز ثابت ہوں گے۔ انہوں نے ورلڈ فوڈ پروگرام کے جاری منصوبوں کے لیے صوبائی حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت باہمی تعاون کے دائرہ کار کو مزید وسعت دینے کے لیے تیار ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان غذائی تحفظ اور انسانی ترقی کے شعبوں میں عالمی اداروں کے ساتھ تعاون کو مزید مؤثر بنائے گی تاکہ صوبے کے عوام بالخصوص بچوں اور خواتین کو بہتر غذائی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ ملاقات میں ورلڈ فوڈ پروگرام کی جانب سے بلوچستان میں جاری اقدامات اور مستقبل کے پروگرامز کے حوالے سے بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 5

سعودی عرب کی سیکیورٹی کو چیلنج کرنے والے کسی بھی اقدام کے دفاع میں سامنے آئیں گے اور پاکستان تمام دستیاب وسائل استعمال کرے گا، ایک چیز بہت واضح ہونی چاہیے اور وہ یہ کہ سعودی عرب کا دشمن پاکستان کا دشمن ہے، حوثیوں کی جانب سے کسی بھی خطرے کی صورت میں سعودی عرب کے دفاع کے لیے سامنے آئیں گے۔ عرب نیوز کو دورہ روم کے دوران انٹرویو میں وزیردفاع خواجہ آصف نے سعودی عرب میں موجود پاکستانی فوجیوں کی فضائی حملوں میں شرکت کے حوالے سے آگاہ کرنے سے گریز کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستان کی فوجی صلاحیتیں سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے درمیان طے پانے والے نئے دفاعی معاہدے کے تحت سعودی عرب کے لیے دستیاب ہوں گی۔ انہوں نے بتایا کہ میں تفصیل میں نہیں جاؤں گا لیکن جب میں یہ کہتا ہوں کہ اس معاہدے کے تحت سعودی عرب کے دفاع کے پابند ہیں تو اس کا مطلب ہے جو وسائل ہمارے پاس موجود ہیں وہ سب سعودی عرب کے لیے دستیاب ہوں گے اور یہ واضح بیان ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ انہوں نے حوثیوں کے خلاف کیے گئے حملوں میں پاکستان کے شامل ہونے سے متعلق واضح تصدیق نہیں کی اور نہ ہی یہ بتایا کہ سعودی عرب کی جانب سے کسی قسم کی مدد کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ حوثیوں نے سعودی عرب پر میزائل اور ڈرون حملے کیے ہیں اور یمن میں بحیرہ احمر کے ساحل تک اپنا کنٹرول وسیع کر دیا ہے۔ انٹرویو میں خواجہ آصف نے حوثیوں کو جارح قرار دیا اور کہا کہ پاکستان کے سعودی کو مدد فراہم کرنے کے عزم میں کوئی ابہام نہیں ہے، سعودی عرب کا کوئی بھی دشمن پاکستان کا دشمن ہے، یہ بات بالکل واضح ہونی چاہیے۔ خواجہ آصف نے سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے درمیان طے پانے والے دفاعی معاہدے کے حوالے سے بتایا کہ یہ معاہدہ دفاعی نوعیت کا ہے اور یہ اتحاد کسی مخصوص ملک کے خلاف نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تینوں ممالک سیکریٹریٹ قائم کر رہے ہیں اور اتحاد کا فریم ورک تیار ہو رہا ہے جبکہ تینوں ممالک کے درمیان طے پانے والے اس معاہدے کی تفصیلات تاحال جاری نہیں کی گئی ہیں۔ خواجہ آصف نے کہا کہ دیگر ممالک نے بھی اس اتحاد میں شامل ہونے کے لیے دلچسپی کا اظہار کیا ہے لیکن فوری طور پر اس اتحاد میں توسیع کا منصوبہ نہیں ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 6

سٹریٹجک تعاون پرمبنی شراکت داری کی واضح علامت ہے۔ صدارتی سیکریٹریٹ کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق چین کے قومی دن کے موقع پر چین کے صدر شی جن پنگ کے نام اپنے تہنیتی خط میں صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ سی پیک کا اعلیٰ معیار کی ترقی پرمبنی دوسرا مرحلہ پاکستان اور چین کیلئے مصنوعی ذہانت، قابل تجدید توانائی اور گرین مائننگ سمیت باہمی مفاد کے دیگر شعبوں میں نئے مواقع پیش کرتا ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ گزشتہ 77 برس کے دوران چین کی ترقی نہ صرف چینی عوام بلکہ دنیا بھر کے لوگوں کے لیے بھی نمایاں اقتصادی اور سماجی ثمرات کی حامل رہی ہے۔ انہوں نے کروڑوں لوگوں کو غربت سے نکالنے میں چین کی کامیابی، جامع ترقی اور جدید معیاری پیداواری قوتوں پر توجہ نیز عالمی امور میں چین کے بڑھتے ہوئے کردار کو اجاگر کیا۔ صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان اور چین اس سال سفارتی تعلقات کے قیام کی 75ویں سالگرہ منا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کی آہنی دوستی نے وقت کی ہر آزمائش پر پورا اترتے ہوئے ثابت کیا ہے کہ یہ تعلقات تزویراتی باہمی اعتماد اور بنیادی مفادات سے متعلق امور پر ایک دوسرے کی مسلسل حمایت سے مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ پاکستان چین کے ساتھ اپنے تعلقات کو سب سے زیادہ اہمیت دیتا ہے اور صدر شی جن پنگ کے ساتھ مل کر دونوں ممالک کی منفرد اور خصوصی دوستی کو آگے بڑھانے، عملی تعاون کو مزید گہرا کرنے اور نئے دور میں مشترکہ مستقبل کی حامل قریب تر چین۔ پاکستان کمیونٹی کی تشکیل کو تیز کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ پاکستان اور چین کے درمیان دوستی اور تعاون کے رشتے مزید مضبوط ہوتے رہیں گے جس سے دونوں ممالک کے عوام کی خوشحالی، علاقائی امن واستحکام اور زیادہ پرامن، منصفانہ اور تعاون پرمبنی عالمی و بین الاقوامی نظام کے فروغ میں مدد ملے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 7

کلو مقرر کردی گئی ہے۔ قیمت میں اضافے کے بعد 11.8 کلوگرام کے گھریلو ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں 244 روپے 14 پیسے کا اضافہ ہوا ہے۔ اکتوبر کے لیے گھریلو سلنڈر کی نئی قیمت 3296 روپے مقرر کی گئی ہے، جبکہ ستمبر میں یہی سلنڈر 3052 روپے میں دستیاب تھا۔ اوگرا کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق نئی قیمتوں کا اطلاق یکم اکتوبر سے ہوگا۔ ایل پی جی کی قیمت میں اضافے سے گھریلو صارفین کے ساتھ ساتھ وہ شہری بھی متاثر ہوں گے جو کھانا پکانے اور دیگر گھریلو ضروریات کے لیے ایل پی جی استعمال کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ ایل پی جی بالخصوص ان علاقوں میں اہم ایندھن کے طور پر استعمال ہوتی ہے جہاں پائپ لائن کے ذریعے گیس کی سہولت محدود یا دستیاب نہیں۔ قیمت میں حالیہ اضافے سے ایسے صارفین کے ماہانہ گھریلو اخراجات میں مزید اضافہ متوقع ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 8

پارٹی کے ایم این ایز ایم پی او کے تحت گرفتار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم این ایز لاکھوں ووٹ لے کر پارلیمنٹ میں آتے ہیں، اپنے علاقوں میں امن و امان برقرار رکھنے والے لیڈر ہوتے ہیں، اس لیے ان کا ایم پی او کے تحت گرفتار ہونا ہی غیر قانونی ہے۔ انہوں نے اسپیکر سے درخواست کی کہ وہ اس معاملے میں اپنا رول ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ اسپیکر لاہور میں تھے اور آج تین بجے آنے والے تھے مگر اس وقت میں دستیاب نہیں ہوں۔ اس لیے آج بالکل کوئی میٹنگ شیڈول نہیں، البتہ بات ضرور ہوئی ہے۔ شوکت یوسف زئی کے خط کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اس قسم کے خطوط انہیں بہت آتے ہیں۔ صرف اس ہفتے ایک سو ایسے خطوط موصول ہوئے۔ وہ سب کا ٹریک رکھتے ہیں اور جہاں ممکن ہو جواب دیتے ہیں۔ یہ پارٹی کا اندرونی معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کوئی ڈکٹیٹوریل پارٹی نہیں، پارٹی میں جمہوریت ہے اور سب اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔ شوکت یوسف زئی نے انہیں واٹس ایپ میسج کے ذریعے خط بھیجا اور رائے کا اظہار کیا۔ وہ دستور پارٹی کے انفارمیشن سیکریٹری ہیں، ان کی رائے کی قدر کی جاتی ہے۔ پارٹی میں میٹنگز میں سب مکمل رائے کا اظہار کرتے ہیں اور پھر پارٹی کے فیصلے پر عمل ہوتا ہے۔ انہیں پارٹی کو شوکت یوسف زئی کے خلاف کوئی گریوینس نہیں کہ انہوں نے خط لکھا۔ ہاں، انہوں نے انہیں کہا کہ ایسے خط یا میسج بھیجنے کی ضرورت نہیں تھی کیونکہ وہ لیک ہو گیا تھا، جو مناسب نہیں۔ شوکت یوسف زئی نے کہا کہ وہ گروپوں میں نہیں ہیں اس لیے انہوں نے مناسب سمجھا کہ خط بھیج دیں۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال حکومت اور اپوزیشن کے درمیان آنا جانا ہو رہا ہے مگر مقصدی بات نہیں ہو رہی، جس کی وجہ سے چیزیں ہائپ پر چلی گئی ہیں۔ وزیراعظم نے خط ضرور لکھا ہے اور وہ واپس ملک آ چکے ہیں۔ لیڈر آف دی اپوزیشن کے ساتھ ملاقات آئینی ذمہ داری ہے، اس پر میٹنگ ہونا ضروری ہے تاکہ برف پگھلانے کی کوشش ہو۔ عمر ایوب لیڈر آف دی اپوزیشن ہیں اور خان صاحب نے انہیں یہ ذمہ داری دی ہے، ان کے پاس بات چیت اور فیصلے کا مینڈیٹ ہے۔ تمام فیصلے ان کے ہوں گے۔ بیرسٹر گوہر نے زور دے کر کہا کہ ان کی کوشش ہے کہ سیاسی اور پرامن طریقے سے لانگ مارچ ہو اور صوبے میں ایمرجنسی یا گورنر راج نہ لگے۔ انہوں نے کہا کہ اگر گورنر رول یا ایمرجنسی لگائی تو غیر جمہوری قوتوں کو تقویت ملے گی، تناؤ اور نفرت بڑھے گی، صوبے میں امن و امان بگڑے گا اور صوبے کے مینڈیٹ کو سوالیہ نشان بنایا جائے گا۔ چاہے ایک ہفتے یا دو ہفتوں کے لیے ہی کیوں نہ ہو۔ وفاق نے جو حالات بنائے ہیں یا لا اینڈ آرڈر اور دہشت گردی کے خلاف بیانیہ ہے، اس میں ایک آواز کے ساتھ لڑنا چاہیے اور نیشنل ایکشن پلان کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے۔ ایمرجنسی یا گورنر رول ان چیزوں پر بریک لگائے گا اور حالات مزید خراب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ طاقتور حلقوں، اقتدار والوں، حکومت یا صوبے والوں کو کسی صورت ایمرجنسی یا گورنر رول نہیں لگانا چاہیے۔ لانگ مارچ سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے یہ علاج نہیں ہے۔ علاج یہ ہے کہ بات سنی جائے، ملاقاتیں کرائی جائیں، علاج کرایا جائے، کیسز لگائے جائیں اور انصاف کے فیصلے کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ 15 اکتوبر کے بعد سے تقریباً ایک سال ہو گیا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ایم این ایز اپنے بی ویز جیب میں رکھیں۔ انشاء اللہ سہیل آفریدی ہی وزیر اعلیٰ رہیں گے، وہ خان صاحب کے اعتماد کے ساتھ ہیں اور سب کا سپورٹ انہیں حاصل ہے۔ انشاء اللہ نہ گورنر راج لگے گا نہ ایمرجنسی۔ سیاسی پارٹیاں مسائل کا حل ڈھونڈنے کے لیے ہوتی ہیں، نیا مسئلہ پیدا کرنے کے لیے نہیں۔ گورنر راج اور ایمرجنسی نیا مسئلہ اور بحران پیدا کریں گے اور فوکس ختم ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ لانگ مارچ کے مطالبات بڑے سادہ ہیں: خان صاحب کا علاج اور انصاف، بشریٰ بی بی کا علاج اور انصاف، کیسز لگے ہوں اور فیملی ملاقاتیں ہوں۔ انہوں نے کہا کہ خان صاحب کی بہنوں کو جیل میں ایک گھنٹہ بھی گناہ سمجھتے ہیں۔ وہ عورتیں ہیں، غیر سیاسی ہیں، صرف بھائی کی خاطر آتی ہیں۔ انہیں گرفتار کیا گیا، کوٹ لکھپت جیل میں رکھا گیا، دوائی اور ملاقاتیں ریلیوز کیں۔ انہوں نے کہا کہ روایات کا خیال رکھتے ہوئے گیسٹ ہاؤس میں رکھا جا سکتا تھا اور فیملی ممبرز کو الگ رکھا جا سکتا تھا۔ ڈاکٹر عظمیٰ، نورین بی بی، اور علیمہ خان جیل میں ہیں۔ اسی طرح متعدد ایم این ایز اور رہنما جیسے داور کنڈی، عادل بازئی، جمال حسن، میاں غوث، حاجی امتیاز، فضل محمد، عزیز زیر اور فتح اللہ ایم پی اے (کے پی کے) اریسٹ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوشش یہ ہے کہ لانگ مارچ کا پرسیپشن ہمیشہ کے لیے ختم ہو کہ وہ تاتاری بن کر آئیں گے۔ پاکستان کی سکیورٹی سے انہیں ہتھیار یا رہے شاید کوئی کوشش ہو۔ ایک گملا بھی نہیں ٹوٹنے دیں گے، کوئی نقصان نہیں ہونے دیں گے۔ چاہتے ہیں کہ یہ پرسیپشن ختم ہو کہ لاکھوں لوگ اسلام آباد آئیں مگر نقصان نہ ہو۔ پرامن سیاسی انداز میں آئین وقانون کے مطابق لانگ مارچ ہو تاکہ دنیا دیکھے کہ وہ کتنے پرامن ہیں۔ وہ آخری لوگ ہوں گے جو کسی نقصان کی بات کریں۔ انہوں نے کہا کہ 4 تاریخ کو نکلنا اٹل فیصلہ ہے، تاخیر ہو سکتی ہے؟ سیاسی فیصلے ہوتے ہیں مگر فی الحال چار تاریخ کو نکلنا اٹل ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 9

وزیرمملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کا معاملہ اکیڈمک ڈسکشن سے زیادہ گھمبیر ہو گیا ہے۔ افغانستان میں امن و پاکستان میں امن دونوں ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ طلال چوہدری نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ پرامن اور مستحکم افغانستان کی بات کی ہے۔ بطور وزیرداخلہ واضح طور پر کہتا ہوں کہ ہم دہشتگردی کا شکار ہیں، جو دہشتگردی افغانستان میں بیٹھ کر لوگ کر رہے ہیں۔ افغانستان کی سرزمین پاکستان سمیت کسی ملک کے خلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے۔ وزیرمملکت نے کہا کہ اقوام متحدہ سمیت دیگر ادارے کہہ چکے ہیں کہ افغانستان میں متعدد دہشتگردوں کے ٹھکانے ہیں۔ پاکستان افغان عوام کے ساتھ انسانی بنیادوں پر رشتہ رکھتا ہے، تاہم پاکستان ان عوامل کے خلاف ہے جو افغانستان سے ہمارے ملک میں دہشتگردی کرتے ہیں۔ طلال چوہدری نے کہا کہ پاک افغان بارڈر خطے کے امن کے لیے انتہائی اہم ہے۔ بارڈر سکیورٹی صرف ایک ملک کی ذمہ داری نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگرد تنظیمیں بڑھ رہی ہیں، کراس بارڈر دہشتگردی بھی بڑھ رہی ہے۔ پاکستان نے دہائیوں تک افغان مہاجرین کو رکھا ہے۔ وزیرمملکت برائے داخلہ نے کہا کہ ہمارا یقین ہے کہ افغان حکومت میں تمام طبقات کی نمائندگی ضروری ہے۔ پاکستان اپنے ہمسایوں کے ساتھ مستقل ٹینشن نہیں چاہتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان افغانستان میں امن چاہتا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 10

ہے۔ جسٹس روزی خان بریچ نے پشاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے دو ملازمین کی درخواستوں پر فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ محکمانہ کارروائی میں چارج شیٹ محض رسمی کارروائی نہیں بلکہ ملازم کے دفاع کی بنیاد ہوتی ہے، ملازم کو ان الزامات سے واضح اور غیر مبہم طور پر آگاہ کرنا ضروری ہے جن کا اسے سامنا ہے۔ عدالت نے قرار دیا کہ اگر محکمانہ کارروائی کے دوران الزامات میں بنیادی تبدیلی یا اضافہ کیا جائے تو ملازم کو نئے الزامات کا جواب دینے اور اپنا دفاع کرنے کا مناسب اور موثر موقع دینا لازم ہے، بصورت دیگر پوری کارروائی قانونی طور پر متاثر ہو جاتی ہے۔ وفاقی آئینی عدالت نے دونوں ملازمین کو ملازمت سے برطرفی کی تاریخ سے بحال کرنے کا حکم دیتے ہوئے پشاور ہائیکورٹ کا 2 مئی 2024 کا فیصلہ کالعدم قرار دے دیا۔ عدالت نے کہا کہ پشاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ملازمین کے خلاف حیات آباد پشاور کے سیکٹر فیز تھری میں دو کنال کے پلاٹ کی مبینہ جعلی منتقلی کے معاملے میں چارج شیٹ میں ایک نوعیت کے الزامات عائد کیے گئے جبکہ بعد کے شوکاز نوٹسز میں مختلف اور وسیع الزامات شامل کر دیے گئے۔ فیصلے کے مطابق ایک ملازم پر موبائل فون ریکارڈ کی بنیاد پر پرائیویٹ ڈیلر سے رابطے اور پلاٹ کا ریکارڈ فراہم کرنے کا الزام بھی عائد کیا گیا تاہم یہ الزام اصل چارج شیٹ میں شامل نہیں تھا اور ملازم کو اس الزام کا جواب دینے یا اس کا دفاع کرنے کا موثر موقع نہیں دیا گیا۔ عدالت نے قرار دیا کہ انکوائری کے دوران مختلف گواہوں کے بیانات ریکارڈ کیے گئے لیکن ملازمین کو گواہوں پر جرح کا موقع فراہم نہیں کیا گیا جو منصفانہ سماعت اور قانونی طریقہ کار کے تقاضوں کے منافی ہے۔ عدالت نے قرار دیا کہ مبینہ پلاٹ منتقلی کا معاملہ مکمل ہونے سے پہلے ہی روک دیا گیا تھا اور ریکارڈ پر محکمہ یا قومی خزانے کو کسی حقیقی مالی نقصان کا ثبوت موجود نہیں۔ ممکنہ یا فرضی نقصان کو حقیقی مالی نقصان کے برابر قرار نہیں دیا جا سکتا۔ فیصلے میں کہا گیا کہ محکمانہ کارروائی میں منصفانہ اور موثر دفاع کا موقع نہ دینا محض معمولی طریقہ کار کی خامی نہیں بلکہ کارروائی کی بنیاد کو متاثر کرنے والی قانونی خامی ہے۔ جسے بعد میں سزا میں کمی کر کے درست نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت نے قرار دیا کہ چونکہ ملازمین کے خلاف کارروائی ہی قانونی تقاضوں کے مطابق مکمل نہیں ہوئی، اس لیے بدعنوانی کا نتیجہ اور اس بنیاد پر عائد سزا برقرار نہیں رکھی جا سکتی۔ وفاقی آئینی عدالت نے ملازمین کی بحالی کے ساتھ انہیں درمیانی عرصے کی بقایا تنخواہ اور دیگر قابل ادائیگی سروس فوائد دینے کا بھی حکم دیا اور تقرریاتی تسلسل کے اصول کا اطلاق کرتے ہوئے قرار دیا کہ غیر قانونی برطرفی کی صورت میں ملازم کو اس پوزیشن پر بحال کیا جانا چاہیے جہاں وہ غیر قانونی اقدام نہ ہونے کی صورت میں موجود ہوتا۔ عدالت نے واضح کیا کہ ملازم کو برطرفی یا ملازمت سے علیحدگی کی تاریخ سے مسلسل سروس میں تصور کیا جائے گا اور قانون کے مطابق تنخواہ، الاؤنسز، سالانہ اضافوں اور دیگر سروس فوائد کا حقدار ہوگا، بشرطیکہ اس عرصے کے دوران کسی دوسری جگہ فائدہ مند ملازمت ثابت نہ ہو۔ عدالت نے دونوں درخواستوں کو اپیلوں میں تبدیل کرتے ہوئے منظور کر لیا اور پشاور ہائیکورٹ کا فیصلہ اس حد تک کالعدم قرار دیا جس میں بدعنوانی کا الزام برقرار رکھتے ہوئے ملازمین کو لازمی ریٹائرمنٹ کی سزا دی گئی تھی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 11

میں ایس سی او رکن ممالک کے نیشنل کوآرڈینیٹرز کے ساتھ ساتھ ایس سی او سیکریٹریٹ اور ایس سی او آر اے ٹی ایس کے سینئر نمائندوں سے خطاب کیا۔ پاکستان کی صدارت میں نیشنل کوآرڈینیٹرز کونسل کے پہلے اجلاس میں نیشنل کوآرڈینیٹرز کا خیر مقدم کرتے ہوئے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے پاکستان کے ایک کھلے، جامع اور تعمیری صدارتی عزم کا اعادہ کیا، جو باہمی اعتماد، باہمی مفاد، مساوات، مشاورت اور مشترکہ ترقی کے شنگھائی اسپرٹ پرمبنی ہے۔ انہوں نے پاکستان کی صدارت کے موضوع وژن کو عمل میں تبدیل کرنا، کنیکٹیویٹی، جدت اور مشترکہ خوشحالی کو اجاگر کیا اور اس بات پر زور دیا کہ ایس سی او کے مشترکہ وژن کو عملی تعاون اور ٹھوس نتائج میں تبدیل کیا جائے۔ انہوں نے 2027 میں اسلام آباد میں ایس سی او کونسل آف ہیڈز آف اسٹیٹ کی میزبانی کی تیاریوں کا بھی ذکر کیا اور کامیاب صدارت یقینی بنانے کے لیے رکن ممالک کے درمیان قریبی رابطے کی ضرورت پر زور دیا۔ وافر فراہمی یقینی بنائی جا سکے گی اور عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم ہوگا، وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی زیرصدارت اجلاس میں گندم کی درآمد کے انتظامات پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ بدھ کو دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے فوڈ ایئر 27-2026 کے لیے گندم کی درآمد سے متعلق سٹیئرنگ کمیٹی کے 7ویں اجلاس کی صدارت کی۔ کمیٹی نے گندم کی درآمد کے انتظامات بارے پیش رفت کا جائزہ لیا اور ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان (ٹی سی پی) کو ہدایت کی کہ سندھ کی گندم کی باقی ماندہ ایک لاکھ 85 ہزار میٹرک ٹن ضرورت کی خریداری کے لیے کم ترین بولی اور بولیوں کو قبول کرنے کا عمل آگے بڑھایا جائے۔ نائب وزیراعظم نے پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا کی حکومتوں کو بھی ہدایت کی کہ مطلوبہ ذخائر کا بروقت انتظام کریں اور ٹی سی پی کے ساتھ سہ فریقی معاہدے جلد مکمل کریں تاکہ گندم کی درآمد کا عمل بروقت مکمل کیا جا سکے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ گندم کی درآمد سے مناسب نرخوں پر گندم کی وافر فراہمی یقینی بنائی جا سکے گی اور عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم ہوگا۔ اجلاس میں وفاقی وزیر قومی غذائی تحفظ و تحقیق، سندھ کے وزیر خوراک، معاون خصوصی وزیراعظم طارق باجوہ، سیکرٹری تجارت، شپنگ ڈائریکٹر پاسکو، متعلقہ صوبائی سیکرٹریز اور وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق اور ٹی سی پی کے سینئر حکام نے شرکت کی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 12

تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں احسن اقبال نے کہا کہ پاکستان اب صرف معدنیات نکالنے کے بجائے انہیں اعلیٰ قدر کی مصنوعات میں ڈھالنے کی جانب بڑھ رہا ہے۔ پاکستان وسطی ایشیا کی اہم معدنیات کو عالمی منڈیوں تک پہنچانے کے لیے کیٹرک کا جنوبی گیٹ وے بن سکتا ہے اور معدنیات کی عالمی سپلائی چین میں اہم شراکت دار کے طور پر ابھرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کا عالمی کاربن اخراج میں حصہ نہایت کم ہے، تاہم ملک موسمیاتی خطرات سے شدید متاثر ہونے والے ممالک میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی مالیاتی اداروں کو بدلتے ہوئے عالمی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اپنے کردار کو از سرِ نو متعین کرنا ہوگا۔ احسن اقبال نے تجویز دی کہ موسمیاتی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثرہ ممالک کے لیے ایشیائی ترقیاتی بینک الگ مالیاتی سہولت قائم کرے، جبکہ موسمیاتی موافقت اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے مالی معاونت موجودہ ملکی مختص رقم سے ہٹ کر ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ 2022 اور حالیہ سیلاب کے دوران عالمی برادری مطلوبہ مالی وسائل متحرک نہ کر سکی، جبکہ سیلاب سے نمٹنے کے لیے فراہم کیے گئے وسائل بھی قرضوں کی صورت میں تھے، جس سے سماجی شعبے کے منصوبے متاثر ہوئے۔ ان کا کہنا تھا کہ اے ڈی بی کو موسمیاتی تبدیلی اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے نئی مالیاتی سہولت فراہم کرنی چاہیے۔ وفاقی وزیر نے مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی کو موسمیاتی خطرات کی بروقت نشاندہی اور مالی وسائل کی موثر فراہمی کے لیے بروئے کار لانے پر بھی زور دیا۔ ملاقات میں ایم ایل ون منصوبے پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔ احسن اقبال نے کہا کہ ایم ایل ون پاکستان کی معاشی اور علاقائی رابطہ کاری کے لیے نہایت اہم منصوبہ ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کا پیغام ہے کہ ایم ایل ون سے متعلق ضروری کارروائی جلد مکمل کر کے منصوبے کا سنگ بنیاد جلد رکھا جائے۔ انہوں نے ایشیائی ترقیاتی بینک سے ایم ایل ون کو اپنا اہم ترین منصوبہ سمجھتے ہوئے مکمل تعاون کرنے کی درخواست کی۔ اس موقع پر پاکستان کی برآمدات کو 2035 تک 100 ارب ڈالر تک پہنچانے کے لیے مشترکہ مطالعاتی پروگرام شروع کرنے کی تجویز بھی پیش کی گئی۔ احسن اقبال نے کہا کہ ترکمانستان، افغانستان اور پاکستان کے درمیان بہتر علاقائی رابطہ کاری سے کیٹرک ممالک کو گوادر تک رسائی فراہم کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان آئندہ سال کیٹرک کی صدارت سنبھالے گا اور اگلی وزارتی کانفرنس کی میزبانی بھی کرے گا۔ اے ڈی بی کے صدر ماساتو کانڈا نے کہا کہ پاکستان میں ترقی کے لیے پالیسیوں میں تسلسل، استحکام اور مسلسل اصلاحات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم ایل ون پاکستان کے لیے اہم اور ایشیائی ترقیاتی بینک کا فلیگ شپ منصوبہ ہے، جس پر بینک پاکستان کو مکمل تعاون فراہم کرے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 13

گیا جس میں پاکستان سمیت پانچ ممالک کے دستوں نے شرکت کی۔ یہ کثیرملکی اسپیشل فورسز مشق 13 سے 25 ستمبر 2026 تک منعقد ہوئی، جبکہ قازقستان نے بطور مبصر ملک شرکت کی۔ ایٹرنل برادرہڈ 5- مشق کا مقصد شریک ممالک کی اسپیشل فورسز کے درمیان تعاون، رابطہ کاری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرنا تھا۔ مشق کے دوران شریک فورسز نے مختلف جدید آپریشنز اور جنگی حکمت عملیوں سے متعلق عملی تجربات اور معلومات کا باہمی تبادلہ کیا۔ مشترکہ مشق میں شریک اسپیشل فورسز نے سکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے بھی اپنے تجربات ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کیے۔ مشق کے ذریعے جدید آپریشنز اور جنگی حکمت عملیوں کے حوالے سے شریک ممالک کی فورسز کے درمیان رابطہ کاری اور باہمی تجربات کے تبادلے کو فروغ دیا گیا۔ ایٹرنل برادرہڈ 5- مشق شریک ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے دفاعی اور سکیورٹی تعاون، باہمی اعتماد اور فوجی تعلقات کے استحکام کی عکاسی کرتی ہے۔ کثیرملکی مشق میں مختلف ممالک کی اسپیشل فورسز کی شرکت سے مشترکہ پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور باہمی رابطہ کاری میں اضافے کے مقصد کو آگے بڑھایا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 14

اشتعال کو ہوا دینے اور تقسیم پیدا کرنے کی حکمت عملی پر عمل پیرا ہیں۔ اپنے بیان میں ایرانی صدر مسعود پزشکیان کا کہنا تھا کہ امریکا اور اسرائیل جنگ سے ایران کو جھکانے میں ناکام رہے، تہران اپنے ہمسایہ اور دوست ممالک کے ساتھ تعلقات برقرار رکھے ہوئے ہے، عراق، پاکستان، آذربائیجان اور دیگر دوست ممالک ایران کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر دنیا کے دوسرے سرے سے دھمکیاں اور احکامات دیتے ہیں، بعض ممالک امریکی احکامات پر عمل بھی کرتے ہیں، ایران موجودہ مشکلات کے باوجود دوست اور ہمسایہ ممالک کے ساتھ روابط جاری رکھے گا۔ مسعود پزشکیان کا کہنا تھا کہ قومی یکجہتی اور اتحاد کے ذریعے دشمن کو شکست دی جاسکتی ہے، ملک کو کمزور کرنے کے بجائے تعاون کو فروغ دیا جانا چاہیے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 15

اور کمانڈر علی اصغر نوروزی شامل ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ تینوں کمانڈرز مشرق وسطیٰ میں امریکی فوج پر ایرانی حملوں کے آپریشن میں سرگرم ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 16

پانچ کریو ممبران کی ہلاکت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں تین پاکستانی شہری رفیع اللہ خان، سید کاشف عمر اور محمود احمد انصاری شامل ہیں۔ حکومت اور عوام پاکستان نے جاں بحق افراد کے اہلخانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ سجاد حیدر خان نے بتایا کہ واقعے میں چار کریو ممبران زخمی بھی ہوئے، جن میں تین پاکستانی شہری شامل ہیں۔ زخمیوں کو قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ ترجمان کے مطابق ایم ٹی آئر 25 کے بچ جانے والے کریو ممبران کو بحفاظت بندر ریلا کے ساحل پر پہنچا دیا گیا ہے، جبکہ جبوتی میں پاکستانی سفارتخانے کی ٹیم پاکستانی شہریوں کی معاونت کے لیے بندر ریلا روانہ ہو رہی ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ حکومت پاکستان کا مشن اور متعلقہ حکام صومالی حکام سمیت دیگر متعلقہ فریقین سے مسلسل رابطے میں ہیں۔ زخمی پاکستانی شہریوں کو مناسب طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جاں بحق پاکستانی شہریوں کی میتیں پاکستان منتقل کرنے کے انتظامات کے لیے بھی ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں، جبکہ باقی ماندہ پاکستانی کریو ممبران کی بحفاظت وطن واپسی یقینی بنانے کے لیے بھی کوششیں جاری ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 17

سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا، جبکہ پیپلز پارٹی کو بھی اہم معاملات پر اعتماد میں لیا گیا ہے۔ اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ پیپلز پارٹی حکومت کی حلیف جماعت ہے اور اسے اعتماد میں لیا گیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ آج کے اجلاس میں خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی یا گورنر راج کے نفاذ کے حوالے سے کوئی بات نہیں ہوئی۔ وزیر قانون نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی سے متعلق ان کا موقف وہی ہے جو پہلے تھا۔ ان کے مطابق اس معاملے پر حتمی فیصلہ صدر مملکت اور وزیراعظم کریں گے، جبکہ اس کے لیے تمام آئینی اور قانونی تقاضوں کو مدنظر رکھا جائے گا۔ اعظم نذیر تارڑ نے بانی پی ٹی آئی سمیت کسی بھی شخص کی رہائی کے معاملے پر کہا کہ رہائی کا حکم حکومت نے نہیں بلکہ عدالت نے دینا ہے۔ رہائی کی اپیلوں پر فریقین عدالت کے سامنے اپنا اپنا موقف پیش کریں گے۔ انہوں نے بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات میں فرق بیان کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت وفاق کے خلاف عدم تعاون یا چڑھائی نہیں کر رہی۔ اگر بلوچستان حکومت بھی خیبر پختونخوا کی طرح وفاق کے ساتھ عدم تعاون کرے گی تو پھر اسی نوعیت کا فیصلہ وہاں بھی لاگو ہو سکتا ہے۔ موجودہ صورتحال کے تناظر میں یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی یا گورنر راج کے امکان پر حکومتی حلقوں میں مختلف آرا سامنے آ رہی ہیں، تاہم وفاقی حکومت کی جانب سے تاحال کوئی حتمی فیصلہ سامنے نہیں آیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 18

محسن نقوی، وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ اور وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے وزیراعظم کا استقبال کیا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس میں پاکستان کی نمائندگی کی اور اپنے خطاب میں عالمی برادری کے سامنے پاکستان کا موقف مؤثر انداز میں پیش کیا۔ وزیراعظم نے عالمی سطح پر امن، سلامتی، پائیدار ترقی اور باہمی تعاون کے فروغ کے لیے پاکستان کے موقف کو اجاگر کیا، جبکہ عالمی رہنماؤں اور اعلیٰ حکام کے ساتھ اہم دوطرفہ و کثیرالجہتی ملاقاتیں بھی کیں۔ دورے کے دوران وزیراعظم نے عالمی مالیاتی اداروں کے نمائندگان اور کاروباری شخصیات سے ملاقاتیں کیں، جن میں پاکستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، معاشی تعاون اور اقتصادی روابط بڑھانے کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 19

ہرمز میں 3 تجارتی بحری جہاز نامعلوم سمت سے آنے والے گولہ نما حملوں کی زد میں آئے، جن میں ایک خام تیل بردار، ایک مائع قدرتی گیس (ایل این جی) بردار اور ایک دیگر بحری جہاز شامل تھا۔ یوکے ایم ٹی او کے مطابق 28 ستمبر کو ایل این جی سے بھرے ایک اور ٹینکر کو بھی پروجیکٹائل سے نشانہ بنایا گیا، جس کی اطلاع 30 ستمبر کو سامنے آئی۔ برطانوی ادارے نے بتایا کہ خام تیل بردار جہاز کے بائیں جانب نامعلوم گولہ لگا، تاہم واقعے میں جانی نقصان یا نقصان کی مکمل تفصیلات تاحال سامنے نہیں آئی ہیں اور تحقیقات جاری ہیں۔ یوں سامنے آنے والی اطلاعات کے مطابق مجموعی طور پر 4 تجارتی بحری جہازوں کو نشانہ بنایا گیا ہے، جن میں تیل اور گیس لے جانے والے بڑے جہاز بھی شامل ہیں۔ یوکے ایم ٹی او کے مطابق دستیاب معلومات سے یہ ثابت نہیں ہوا کہ حملوں میں میزائل، ڈرون یا کسی مخصوص نوعیت کا ہتھیار استعمال کیا گیا۔ کسی گروہ نے بھی تاحال ان واقعات کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔ واضح رہے کہ آبنائے ہرمز عالمی توانائی کی ترسیل کا اہم ترین راستہ ہے، اس لیے ان واقعات کے باعث خطے میں تجارتی جہازرانی کی سلامتی اور عالمی تیل و گیس کی سپلائی سے متعلق خدشات میں اضافہ ہوا ہے۔ یوکے ایم ٹی او نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری جہازوں کو محتاط رہنے اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع دینے کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 20

اور سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان دفاعی تعاون پر ہونے والی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ سعودی میڈیا کے مطابق منگل کو ریاض میں ہونے والے کابینہ کے اجلاس میں مکہ دفاعی معاہدے کے سیکرٹریٹ کے قیام کے علاوہ علاقائی اور عالمی صورتحال پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں آبنائے ہرمز، باب المندب، بحیرہ احمر اور خلیج عدن میں بحری آمدورفت کی آزادی اور تحفظ کی اہمیت اجاگر کی گئی۔ اجلاس کے شرکا نے آبنائے ہرمز میں حالات کو 28 فروری سے پہلے کی سطح پر بحال کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا جبکہ بحری جہازوں پر حوثی ملیشیا کے حملوں کی مذمت سے متعلق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے بیان کا خیرمقدم کیا گیا۔ کابینہ نے مکہ دفاعی مشترکہ معاہدے کے سیکرٹریٹ کے قیام سے متعلق پیشرفت کا بھی جائزہ لیا جس کے ساتھ سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے مابین دفاعی تعاون کے امور بھی زیر بحث آئے۔ اجلاس میں سمندری راستوں کے تحفظ، علاقائی سلامتی اور دفاعی تعاون سے متعلق امور کو اہمیت دی گئی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 21

بجلی گھروں اور دیگر نجی کمپنیوں کو براہ راست مائع قدرتی گیس درآمد کرنے کی اجازت دینے پر غور کر رہی ہے۔ بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق معاملے سے باخبر ایک عہدیدار نے بتایا کہ مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے باعث حکومت توانائی کی فراہمی مستحکم رکھنے کے لیے نجی شعبے کو ایل این جی درآمد کرنے کی اجازت دینے پر غور کر رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق مارچ سے ملک کے 2 ایل این جی درآمدی ٹرمینلز بڑی حد تک غیر فعال ہیں، جب مشرق وسطیٰ میں شروع ہونے والی جنگ کے باعث پاکستان کے سب سے بڑے ایل این جی فراہم کنندہ قطر سے ترسیل متاثر ہو گئی تھی۔ موجودہ قوانین کے تحت سرکاری ملکیتی کمپنی پاکستان ایل این جی لمیٹڈ کے علاوہ دیگر خریداروں کے لیے اسپاٹ مارکیٹ سے ایل این جی کارگو خریدنا آسان نہیں۔ بتایا گیا ہے کہ وزارت توانائی کے پیٹرولیم ڈویژن نے ٹرمینلز کی غیر استعمال شدہ گنجائش کو نیلام کرنے کا دائرہ وسیع کرنے اور نجی کمپنیوں کو براہ راست ایل این جی درآمد کرنے کی اجازت دینے کی تجویز پیش کی ہے۔ ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ یہ معلومات ابھی عوامی سطح پر دستیاب نہیں۔ ایل این جی کے ایک درآمدی ٹرمینل کو چلانے والی کمپنی پاکستان گیس پورٹ لمیٹڈ طویل عرصے سے مطالبہ کرتی رہی ہے کہ اس جیسی سرکاری ملکیت سے باہر کی کمپنیوں کو بھی براہ راست ایل این جی درآمد کرنے کی اجازت دی جائے۔ قطر سے ایل این جی کی ترسیل متاثر ہونے کے بعد پاکستان اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے اسپاٹ مارکیٹ سے کچھ کارگو خرید رہا ہے، تاہم ایل این جی کی قیمتیں جنگ سے پہلے کی سطح کے مقابلے میں دگنی سے بھی زیادہ ہیں، جس سے حکومتی مالیات پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 22

بدلتے عالمی حالات میں مضبوط شراکت داری اور علاقائی روابط کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ ماسکو میں ایم جی آئی ایم او کے زیراہتمام بین الاقوامی بزنس ٹرینڈز فورم 2026 میں شرکت کرتے ہوئے پاکستانی سفیر نے کہا کہ دنیا میں طاقت کے نئے مراکز کے ابھرنے کے ساتھ عالمی تجارت کے نئے رجحانات تشکیل پا رہے ہیں۔ ایسے حالات میں علاقائی تعاون، تجارت اور باہمی روابط کو مزید مؤثر بنانے کی ضرورت ہے۔ فیصل نیاز ترمذی نے کہا کہ پاکستان اور روس کے درمیان تجارت کے فروغ کے لیے جدید سہولیات، براہ راست فضائی رابطوں اور مؤثر ترسیلی نظام کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ شنگھائی تعاون تنظیم، ترقی پذیر آٹھ ممالک کی تنظیم، جنوبی ایشیائی علاقائی تعاون تنظیم اور اقتصادی تعاون تنظیم کے پلیٹ فارمز کو تجارت، نقل و حمل اور ترسیلی روابط کے فروغ کے لیے مؤثر طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ پاکستانی سفیر نے کہا کہ پاکستان وسطی ایشیا، جنوبی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے درمیان قدرتی رابطے کا کردار ادا کرتا ہے اور ملک کی جغرافیائی حیثیت علاقائی تجارت کے لیے اہم زمینی اور بحری راستے فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے پاکستان کی نوجوان آبادی کو ملک کی بڑی قوت قرار دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی تقریباً 68 فیصد آبادی 30 سال سے کم عمر ہے، جو ایک طرف بڑی طاقت ہے تو دوسری جانب اہم ذمہ داری بھی ہے۔ پائیدار اقتصادی ترقی اور جدت کے لیے کاروباری شعبے اور سائنسی اداروں کو ایک دوسرے کے قریب لانا ضروری ہے۔ فیصل نیاز ترمذی نے کہا کہ پاکستان اور روس کے درمیان اعلیٰ سطحی روابط میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ روسی وزیر داخلہ کا اکتوبر میں پاکستان کا دورہ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے اعلیٰ سطحی روابط کا مظہر ہے۔ فورم کے موقع پر پاکستانی سفیر نے مختلف ممالک کے سفراء، روسی کاروباری و علمی شخصیات اور ایم جی آئی ایم او کے طلبہ سے بھی ملاقاتیں کیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان روس کے ساتھ شراکت داری، علاقائی اقتصادی تعاون اور عوامی روابط کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 23

اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں جوار رحمت میں جگہ عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عبدالستار کاکڑ کی صحافتی خدمات قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں، ان کے انتقال سے صحافتی حلقے ایک سینئر اور تجربہ کار صحافی سے محروم ہو گئے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 24

منصوبوں پر پیش رفت اور مالی معاملات پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ این ایچ اے نے 2 سال قبل ریونیو میں اضافے کے لیے مقرر کردہ ہدف کامیابی سے حاصل کر لیا ہے اور اب جہاں سے ریونیو آ رہا ہے وہاں نئی سڑکوں کی تعمیر خود این ایچ اے کرے گا۔ انہوں نے بتایا کہ آئندہ چند ماہ میں مکمل ہونے والے اہم منصوبوں میں لودھراں، ملتان ایکسپریس وے، پنڈی بھٹیاں، فیصل آباد موٹروے کی توسیع اور پشاور ناردرن بائی پاس کے منصوبے شامل ہیں جن کا افتتاح وزیر اعظم کریں گے۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے بتایا کہ سیالکوٹ کھاریاں موٹروے پر بھی تیزی سے کام جاری ہے جبکہ کراچی، کوئٹہ، چمن پاکستان ایکسپریس وے این 25 پر تعمیراتی کام بھی شروع ہیں۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے لاہور، گوجرانوالہ جی ٹی روڈ کی ناقص حالت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے این ایچ اے حکام کو فوری اقدام کی ہدایت کی تاکہ یہاں سے گزرنے والے شہریوں کو ریلیف مل سکے۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے این ایچ اے حکام سے کہا کہ وہ قومی شاہراہوں کی تعمیر میں بہتر انجینئرنگ کے ذریعے شاہراہوں پر روڈ سیفٹی کو یقینی بنائیں کیونکہ انسانی جانوں کا مکمل تحفظ ہماری پہلی ترجیح ہونی چاہیے۔ وفاقی وزیر مواصلات نے ایم 4 سمیت مختلف شاہراہوں کی ڈیزائننگ پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہماری سڑکوں کو کرین اور پہاڑ کے لحاظ سے محفوظ ہونا چاہیے جس کے لیے ہمارے انجینئرنگ سٹاف کو ترقی یافتہ ممالک کی طرح موٹرویز کو محفوظ اور آرام دہ بنانا ہوگا۔ انہوں نے روڈ انجینئرنگ اور بہتر ڈیزائننگ کے لئے این ایچ اے کے لیے غیر ملکی ماہرین کی خدمات حاصل کرنے کے لئے کہا۔ این ایچ اے کے اعلیٰ سطحی اجلاس میں وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کو موٹروے ایم 6 کے لئے فنڈز کی فراہمی، پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام میں جاری منصوبوں اور چاروں صوبوں میں جاری این ایچ اے کے پراجیکٹس پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ اس ادارے کے پاس قومی شاہراہوں کا 3.13 فیصد نیٹ ورک ہے جبکہ اس پر 80 فیصد سے زائد ٹریفک رواں دواں ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ این ایچ اے کی طرف سے جلد وزیراعظم کو گزشتہ 3 مالی برسوں کی کارکردگی پر پریزنٹیشن دی جائے گی۔ اجلاس کو وفاقی سیکرٹری مواصلات اور چیئرمین این ایچ اے نے مختلف منصوبوں پر بریفنگ بھی دی۔ اجلاس میں بلوچستان کے 108 ارب روپے کے منصوبوں کے لئے وفاقی حکومت سے رجوع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 25

کہ انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت چالان شدہ ملزم کا پاسپورٹ قانون کے تحت ضبط شدہ تصور ہوتا ہے، پاسپورٹ کی ضبطی ختم کرنے اور ملزم کو بیرون ملک سفر کی اجازت دینے کا اختیار متعلقہ انسداد دہشت گردی عدالت کے پاس ہے۔ عدالت نے قرار دیا کہ محض ضمانت منظور ہونے سے ملزم کو پاسپورٹ استعمال کرنے یا بیرون ملک سفر کرنے کی خودکار اجازت نہیں مل جاتی، بیرون ملک سفر کی اجازت کے لیے ملزم کو متعلقہ انسداد دہشت گردی عدالت سے رجوع کرنا ہوگا۔ فیصلے کے مطابق پاسپورٹ کنٹرول یا سٹاپ لسٹ سے کسی شخص کا نام نکالنے سے قانونی طور پر ضبط شدہ پاسپورٹ کی حیثیت خود بخود ختم نہیں ہوتی، انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت پاسپورٹ ضبط کرنے اور اس کی مدت کا تعین کرنے کا اختیار متعلقہ عدالت کے پاس ہے۔ لاہور ہائیکورٹ نے قرار دیا کہ ہائیکورٹ اپنے آئینی دائرہ اختیار میں براہ راست ٹرائل کورٹ کے اختیار کو استعمال نہیں کر سکتی، کسی انتظامی حکم یا سٹینڈنگ آرڈر کے ذریعے پارلیمنٹ کے بنائے گئے قانون کو غیر مؤثر نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت نے ڈویژن بنچ کے مقدمہ فیڈریشن بنام شیخ رشید احمد کے فیصلے کی نظیر کو بھی برقرار رکھا جبکہ ایف آئی اے اور امیگریشن حکام کی جانب سے 6 اور 19 مئی کو کیے گئے اقدامات کو قانون کے مطابق قرار دیا۔ درخواست گزار کے خلاف تھانہ سرور روڈ میں 9 مئی کے واقعات کا مقدمہ نمبر 96/23 درج ہے۔ سماعت کے دوران پنجاب حکومت کی جانب سے اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل محمد عثمان خان پیش ہوئے، انہوں نے درخواست گزار کا نام پاسپورٹ کنٹرول لسٹ سے نکالنے کی مخالفت کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ پاسپورٹ کی ضبطی ختم کرنے اور بیرون ملک سفر کی اجازت دینے کا اختیار متعلقہ انسداد دہشت گردی عدالت کے پاس ہے۔ فریقین کے دلائل اور قانونی نکات کا جائزہ لینے کے بعد لاہور ہائیکورٹ نے درخواست خارج کر دی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 26

رہی ہے، دہشتگردی کے خلاف ناکامی کے باعث آرٹیکل 232 کے تحت ایمرجنسی نفاذ پر غور کیا جارہا ہے، ایمرجنسی کے نفاذ کی صورت میں پیپلز پارٹی حکومت سے تعاون کرے گی، ایمرجنسی نفاذ کے لیے جو بھی سیاسی نقصان اٹھانا پڑے ہم اس کیلئے تیار ہیں۔ ایک انٹرویو میں وفاقی وزیر نے کہا خیبرپختونخوا میں دہشتگردی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، عوام اور امن وامان قائم کرنے والے اہلکار شہید ہو رہے ہیں، کے پی حکومت صوبے میں امن وامان کی صورتحال پر قابو پانے میں ناکام ہوئی ہے۔ طارق فضل چوہدری نے کہا دہشتگردی بلوچستان میں بھی ہے لیکن وہاں کے وزیراعلیٰ روک تھام کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، کے پی حکومت دہشتگردی کی روک تھام کے سلسلے میں وفاقی حکومت کی راہ میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 27

پی" یعنی ویلیڈیشن اینڈ آتھنٹیکیشن پلیٹ فارم ہانگ کانگ کسٹمز دستاویز کا ڈیجیٹل تصدیقی پلیٹ فارم ہے۔ اس نظام کے ذریعے پاکستان سنگل ونڈو سے جاری الیکٹرانک تجارتی دستاویزات کی درست حیثیت کی ڈیجیٹل تصدیق ممکن ہوگی۔ تصدیق کیلئے اصل دستاویز یا حساس معلومات "ویلیڈ اے پی" پلیٹ فارم پر منتقل یا محفوظ کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی، 18 مئی 2026 کو پاکستان کسٹمز اور ہانگ کانگ کسٹمز کے درمیان مفاہمتی یادداشت کے بعد پاکستان "ویلیڈ اے پی" میں شامل ہونے والا پہلا ملک بن گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 28

ملک جانے والے مسافروں سے ملاقات کی اور امیگریشن کے طریقہ کار اور سہولتوں کے بارے میں دریافت کیا۔ وفاقی وزیر داخلہ نے امیگریشن عملہ کے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اضافی عملے سے مسافروں کی قطاریں ختم ہوئی ہیں۔ وزیر داخلہ نے ہدایت کی کہ مسافروں کو امیگریشن کے دوران سہولت فراہم کی جائے۔ محسن نقوی نے ہدایت کی کہ غیر تصدیق شدہ دستاویزات والے مسافروں کو سفر کی اجازت نہ دی جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 29

ویڈیو بیان میں اسرائیلی وزیر دفاع عزرائیل کاٹز نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا کہ حماس کے بیرون ملک موجود رہنما بھی نشانے پر ہیں۔ انہیں چین کی زندگی گزارنے نہیں دیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 7 اکتوبر 2023 کے حملے میں مرکزی کردار ادا کرنے والے حماس کے رہنماؤں اور جنگجوؤں کو اپنے بستروں پر سکون سے مرنے نہیں دیا جانا چاہیے۔ اسرائیلی وزیردفاع نے حماس کے رہنماؤں کو اکتوبر 2023 کے حملے کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیل ان کے تعاقب کا سلسلہ جاری رکھے گا۔ تاہم ان کے بیان میں حماس کے کسی مخصوص رہنما یا ان کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی کی تفصیلات نہیں بتائی گئیں۔ یاد رہے کہ اسرائیل نے ستمبر 2025 میں قطر کے دارالحکومت دوحہ میں حماس کی قیادت کو نشانہ بنانے کے لیے فضائی حملہ کیا تھا۔ جس میں ایک قطری شہری جاں بحق ہو گیا تھا۔ اسرائیلی قیادت نے اس حملے کو حماس کے سینئر رہنماؤں کے خلاف کارروائی قرار دیا تھا تاہم بعد ازاں اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے قطر سے حملے پر معذرت بھی کی تھی۔ واضح رہے کہ غزہ میں امریکی ثالثی میں جنگ بندی اور پیس بورڈ کے قیام کے باوجود اسرائیل نے جارحانہ کارروائی جاری رکھی ہوئی ہیں بلکہ اس کا سلسلہ مغربی کنارے تک وسیع کر دیا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 30

زخمی ہو گیا۔ روسی وزارت دفاع کے مطابق یہ حادثہ ٹی یو 95- طیارے کے ساتھ پیش آیا۔ طیارے نے آمور کے علاقے میں اڑان بھری تھی کہ کچھ دیر بعد گر کر تباہ ہو گیا۔ حادثے کے بعد امدادی ٹیموں نے کارروائی کرتے ہوئے زخمی افراد کو اسپتال منتقل کیا۔ روسی حکام کا کہنا تھا کہ حادثے کے وقت طیارے میں کوئی گولہ بارود یا جنگی ہتھیار موجود نہیں تھا تاہم حادثے کی وجہ فوری طور پر سامنے نہیں آ سکی۔ روسی میڈیا کے مطابق ٹی یو 95- سوویت دور میں تیار کیا جانے والا طویل فاصلے تک پرواز کرنے والا اسٹریٹجک بمبار طیارہ ہے۔ یہ طیارہ روسی فضائیہ کے اہم ترین بمبار طیاروں میں شمار ہوتا ہے اور اسے طویل فاصلے کے کروز میزائل لے جانے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ روسی حکام نے حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں جبکہ تباہ ہونے والے طیارے کے ملبے کی جگہ پر امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 31

ملاقات آئندہ چوبیس گھنٹوں میں ہونے کا امکان ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ملاقات میں خیبر پختون خوا کی صورت حال پر آئینی اقدامات کو حتمی شکل دی جائے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 32

اے انسداد دہشت گردی ونگ نے کارروائی کرتے ہوئے افغان شہریوں کے منسوخ شدہ شناختی کارڈ بحال کرنے کی کوشش کے الزام میں نادرا کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر آفتاب کو گرفتار کر لیا۔ ایف آئی اے کے مطابق ملزم نے شناختی کارڈ بحال کرنے کے لیے 12 کروڑ روپے وصول کیے۔ سی ٹی ڈبلیو نے ملزم کی گرفتاری کے بعد اس کے گھر پر بھی چھاپا مارا۔ ایف آئی اے کے مطابق چھاپے کے دوران گھر سے 19 لاکھ روپے نقدی برآمد کر لی گئی۔ ملزم نے باقی رقم سے حویلیاں اور ڈی 15 میں پلاٹ خریدے۔ ایف آئی اے کے مطابق ملزم کی جانب سے خریدے گئے پلاٹوں کی دستاویزات بھی حاصل کر لی گئی ہیں۔ ایف آئی اے انسداد دہشت گردی ونگ کے مطابق ملزم نے 51 افغان شہریوں کے شناختی کارڈ بحال کرنے کے لیے پیسے وصول کیے تھے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 33

جانے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ اپنے بیان میں محسن نقوی نے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائیاں کر کے خوارج دہشتگردوں کے عزائم خاک میں ملا دیے۔ انٹیلی جنس کی بنیاد پر کیے گئے آپریشنز میں دہشتگردوں کے خلاف مؤثر کارروائی سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت کا ثبوت ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ دہشتگردوں کے مکمل خاتمے تک انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز جاری رہیں گے۔ ملک میں امن وامان کے قیام اور دہشتگردی کے خاتمے کے لیے سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ سکیورٹی فورسز کے دلیر جوان پوری قوم کا فخر ہیں، خوارج دہشتگردوں کے خلاف بہادری سے لڑنے والے جوانوں کو سلام پیش کرتے ہیں۔ محسن نقوی نے کہا کہ قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے اور ملک کے امن کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے جوانوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 34

ریزرو پولیس فورسز نے نوجوان کو ضلع کے علاقے پوس مرگ کے کورگ میں محاصرے اور تلاشی کی کارروائی کے دوران ایک جعلی مقابلے میں ہلاک کیا۔ شہید نوجوان کی شناخت سلیمان شاہ کے نام سے ہوئی ہے۔ بھارتی فوج نے کہا ہے کہ اس نے پوس مرگ میں آپریشن علاقے میں مشکوک نقل وحرکت کی اطلاعات پر شروع کیا اور نوجوان فورسز کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں مارا گیا۔ بھارتی فورسز نے پوس مرگ میں 5 ستمبر کو بھی اسی طرح کے ایک جعلی مقابلے میں یاسر نامی نوجوان کو شہید کیا تھا۔ دریں اثنا قابض فورسز نے بڈگام، بارہمولہ، راجوری اور پونچھ اضلاع کے مختلف علاقوں میں محاصرے اور تلاشی کی کارروائیاں جاری رکھیں۔ مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ ماورائے عدالت قتل کے واقعات میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بھارتی فورسز اہلکار تفتیشی مراکز یا مختلف علاقوں سے نوجوانوں کو لاتے ہیں اور انہیں عسکریت پسند قرار دے کر تلاشی کی کارروائیوں کے دوران شہید کر دیتے ہیں۔ بھارت نے جموں وکشمیر پر اپنا غیر قانونی تسلط برقرار رکھنے کے لیے دس لاکھ سے زائد فوجی تعینات کر رکھے ہیں اور علاقہ اس وقت دنیا کا سب سے بڑا فوجی تعیناتی والا خطہ مانا جاتا ہے۔ بھارت نے علاقے میں تعینات فورسز اہلکاروں کو کالے قانون آرمڈ فورسز سپیشل پاورز ایکٹ کے تحت بے لگام اختیارات دے رکھے ہیں۔ بھارت کی ریاستی دہشت گردی کے سبب جنوری 1989 سے اب تک 96 ہزار 5 سو 2 کشمیریوں کو شہید کیا ہے، جن میں 7,421 سے زائد کو دوران حراست یا جعلی مقابلوں میں شہید کیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 35

گیا۔ ماہرین صحت کے مطابق حد سے زیادہ گوشت خوری سے شریانیں تنگ جبکہ ہائی بلڈ پریشر، دل کے امراض، ذیابیطس اور فالج کے خطرات بڑھ جاتے ہیں اس لیے گوشت کی بجائے خوراک میں تازہ سبزیوں کا استعمال صحت کیلئے انتہائی مفید ہے تازہ سبزیوں پر مشتمل خوراک کے استعمال سے کینسر، فالج سمیت دل کی بہت سی بیماریوں سے بچا جاسکتا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 36

پیمانے پر تیاری کے لیے بوئنگ کو 20 ارب ڈالرز سے زائد مالیت کا معاہدہ دیا ہے۔ یہ معاہدہ نیکسٹ جنریشن ایئر ڈومیننس پروگرام کے تحت دیا گیا ہے، جس میں متعدد آزمائشی طیاروں کی تیاری بھی شامل ہے۔ پینٹاگون کے مطابق ان طیاروں کو زمینی آزمائشوں، پرواز کے قابل ہونے کی جانچ، نظاموں کی جانچ اور ہتھیاروں کے انضمام کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ امریکی محکمہ دفاع کے حصول اور امور پائیداری کے انڈر سیکریٹری مائیکل پی ڈفی نے F/A-XX کو فضائی برتری برقرار رکھنے اور متنازع ماحول میں امریکی فوج کی کارروائی کی صلاحیت مضبوط بنانے کی کوششوں کا ایک مرکزی جزو قرار دیا۔ پی ڈفی نے کہا کہ F/A-XX طاقت کے ذریعے امن برقرار رکھنے کے ہمارے عزم کا ایک اہم ستون ہے، جو متنازع فضائی حدود میں برتری قائم کرے گا، آپریشنل رسائی بڑھائے گا اور جنگجوؤں کو فیصلہ کن جنگی برتری فراہم کرے گا۔ پی ڈفی کے مطابق یہ پروگرام ملک کی مستقبل کی فضائی جنگی صلاحیتوں میں ایک بڑی سرمایہ کاری کی نمائندگی کرتا ہے۔ واضح رہے کہ F/A-XX کو بحری بیڑے کے طیارہ بردار بحری جہازوں سے آپریشن کے لیے تیار کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد امریکی بحریہ کے طیارہ بردار بیڑے کی آپریشنل رسائی میں اضافہ کرنا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 37

جانب جا رہا تھا کہ راستے میں اس کے پاس موجود بارودی مواد پھٹ گیا جس کے نتیجے میں وہ ہلاک ہوگیا۔ دھماکے کے باعث سرکاری پٹوار خانے سے متصل دو گھروں کو بھی نقصان پہنچا اور ان کی دیواریں منہدم ہو گئیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق واقعہ بھتہ خوری کے تناظر سے بھی منسلک بتایا جا رہا ہے اور مبینہ طور پر پٹوار خانے کو نشانہ بنانے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ واقعہ کے بعد سکیورٹی اداروں نے علاقے کو گھیرے میں لے کر شواہد اکٹھے کرنا شروع کر دیے جبکہ دھماکے کی نوعیت اور واقعے کے دیگر پہلوؤں کی تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 38

پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ نوابزادہ میر نادر خان مگسی نے کہا کہ نواب مگسی کے ریسٹ ہاؤس پر حملہ، گھروں میں داخل ہونے اور لوگوں کو اغوا کرنے جیسے واقعات انتہائی تشویشناک ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ یہ کون سی بلوچیت ہے کہ لوگوں کے گھروں میں داخل ہو کر انہیں اغوا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بھی بلوچ ہیں اور اب فیصلہ کیا ہے کہ ایسے عناصر کو جھل مگسی میں داخل نہیں ہونے دیں گے۔ ماضی میں بھی مختلف طاقتوں نے زور آزمائی کر کے دیکھ لیا، تاہم ہم اپنے اوپر کسی کو زیادتی نہیں کرنے دیں گے۔ نوابزادہ نادر مگسی نے جرگے کے شرکا پر زور دیا کہ وہ متحد اور مضبوط رہیں اور کسی بھی قسم کی زیادتی کے خلاف اجتماعی طور پر کھڑے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جھل مگسی اور گنداواہ دونوں ہمارے شہر ہیں، ان کے امن اور حفاظت کے لیے ہم اپنا خون بھی دیں گے۔ انہوں نے گنداواہ اور گرد و نواح کے معززین اور شہریوں کو یقین دلایا کہ علاقے کے امن، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہر ممکن کردار ادا کیا جائے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 39

سسٹم سے منسلک نہ ہونے والے رجسٹرڈ کاروباری مراکز کے خلاف کارروائی کی جا سکے گی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق پروڈکشن مانیٹرنگ، ویڈیو سرویلنس یا ڈیجیٹل آئی سسٹم لگانا لازم ہوگا، ایف بی آر سسٹم سے منسلک نہ ہونے والے رجسٹرڈ کاروبار زد میں آئیں گے۔ ایف بی آر کے اعلامیے میں کہا گیا کہ کاروبار سیل کرنے کے لیے ضرورت پڑنے پر پولیس کی مدد لی جائے گی، کمشنر ان لینڈ ریونیو رپورٹ کی بنیاد پر کارروائی شروع کر سکے گا، اسسٹنٹ کمشنر یا اس سے اوپر کا افسر تحریری رپورٹ کمشنر کو دے گا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق کمشنر انکوائری کرنے کے بعد چیف کمشنر کو رپورٹ بھیجے گا، چیف کمشنر کاروبار سیل کرنے یا نہ کرنے کا تحریری حکم جاری کرے گا، کاروباری مقام کا مکمل یا صرف مخصوص حصہ سیل کیا جا سکے گا، سیل کرنے سے پہلے کاروباری شخص کو حکم کی کاپی دی جائے گی۔ ایف بی آر اعلامیے میں بتایا گیا کہ کاروباری مقام اس وقت تک سیل رہے گا جب تک مانیٹرنگ سسٹم ایف بی آر سے منسلک نہیں ہو جاتا جبکہ سیل شدہ کاروبار کھلوانے کے لیے جرمانہ ادا کرنے کے ساتھ مانیٹرنگ سسٹم نصب کرنا ہوگا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق سسٹم کی تنصیب کے وقت ایف بی آر کی ٹیکنیکل ٹیم موجود ہوگی، جبکہ سسٹم نصب ہونے کے بعد کمشنر 3 دن کے اندر سرٹیفکیٹ جاری کرے گا، الیکٹرانک مانیٹرنگ کے قواعد کا دائرہ کار مزید کاروباروں اور مینوفیکچررز پر لاگو ہو سکتے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 40

شہادت کو انتہائی افسوسناک اور دلخراش سانحہ قرار دیا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ ان پاکستانیوں کی بحفاظت بازیابی کے لیے ہر سطح پر آواز اٹھائی گئی، احتجاج کیا گیا۔ میں نے خود حکومت اور حکومتی اداروں سے بار بار رابطہ کیا مگر حکومت پاکستان بروقت مؤثر اقدامات کرنے میں ناکام رہی۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ حد تو یہ ہے کہ کراچی میں متاثرہ خاندانوں کے احتجاجی کیمپ کو بھی اکھاڑ دیا گیا۔ حکومت کی ناکامی کوششوں اور غفلت کے باعث 3 پاکستانی شہری اپنی جانوں سے گئے اور ان کے اہل خانہ پر قیامت ٹوٹ پڑی۔ حافظ نعیم الرحمن کا کہنا تھا کہ یہ صرف تین خاندانوں کا نہیں، پوری قوم کا نقصان ہے۔ حکومت کو اس سانحے کی ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے حقائق قوم کے سامنے لانے چاہئیں۔

عصر نیوز ٹیکنگ 1

سیکریٹری جنرل کامریڈ ابراہیم قاضی نے کہا کہ سرمایہ دارانہ نظام میں بیماری علاج، روزگار، صحت اور انصاف جیسی بنیادی حقوق، معیاری تعلیم، روزگار، صحت اور انصاف تک سہولیات میسر ہوں اور فیصلے عوامی مفاد کو سامنے رکھتے ہوئے کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو بار بار بحرانوں سے نکالنے کیلئے عارضی اور سطحی اقدامات نہیں بلکہ عوام کے بنیادی مسائل کے مستقل اور جامع حل کی ضرورت ہے۔ کانفرنس سے مختلف مقررین نے خطاب کیا۔ کانفرنس میں ضلع کے مختلف علاقوں سے بڑی تعداد میں مزدوروں، کسانوں، طلبہ اور سیاسی کارکنوں نے شرکت کی۔ کانفرنس کے اختتام پر مختلف تجاویز منظور کی گئیں۔

عصر نیوز ٹیکنگ 2

میں ہونے والے ضلع کونسل کے انتخابات کو کالعدم قرار دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ضلع کونسل کے انتخابات میں ووٹرز کی تعداد 3 لاکھ 12 ہزار 450 ظاہر کی گئی ہے جبکہ ضلع کے مختلف پولنگ اسٹیشنوں پر صرف 1 لاکھ 48 ہزار ووٹرز کی تصدیق ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1 لاکھ 64 ہزار ووٹ کہاں سے آئے، یہ الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کا جواب دے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ شفاف انتخابات کا مطالبہ کیا ہے لیکن ایسے انتخابات کا کوئی فائدہ نہیں جن پر عوام کا اعتماد نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم الیکشن کمیشن سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ضلع کونسل کے انتخابات کو کالعدم قرار دیا جائے۔

عصر نیوز ٹیکنگ 3

بلوچستان کے روحانی شاہنواز کھرل، نگل خان اچکزئی، ڈیسل، شاہد اللہ اور ڈاکٹر مسلم 13 اپریل کو صاحل میں ہوگا۔ اور فرنٹ فرنٹ مقابلہ ہوگا۔ ان سے سات عدد موٹر سائیکل چھینی گئی ہے اور فرنٹ فرنٹ مقابلہ ہوگا۔ ان کی تصویر بھی ہوگا۔ ان کی تصویر بھی ہوگا۔ ان کی تصویر بھی

بلوچستان اور KP میں فورسز کی کارروائیا 4 دہشتگرد ہلاک، متعدد ٹھکانے تباہ

خطی سیلاب کے خدشے کے پیش نظر مدارس کے قریب سیکیورٹی فورسز کے مشترکہ آپریشن میں 4 دہشتگرد ہلاک

اسلام آباد (آن لائن) سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشتگردوں کے خلاف کارروائیوں کرتے ہوئے 4 دہشتگردوں کو ہلاک کردیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق کارروائیوں کے علاقے نال مدرسہ کے قریب سیکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران فائرنگ سے تبادلہ شروع ہوگیا جس میں 2 دہشتگرد ہلاک ہوگئے۔ دوسری کارروائی بلیدہ میں کی گئی جس میں 2 دہشتگرد ہلاک ہوئے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ علاقے سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد کیا گیا ہے۔ دہشتگردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کارروائی کی گئی۔ کارروائی کے دوران فائرنگ سے تبادلہ شروع ہوگیا جس میں 2 دہشتگرد ہلاک ہوئے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ علاقے سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد کیا گیا ہے۔ دہشتگردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کارروائی کی گئی۔ کارروائی کے دوران فائرنگ سے تبادلہ شروع ہوگیا جس میں 2 دہشتگرد ہلاک ہوئے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ علاقے سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد کیا گیا ہے۔

بقیہ 35 سفحہ 5 ملاحظہ فرمائیں



جاں بحق افراد کی فاتحہ خوانی کے لئے جمع ہیں

حکمرانوں کے شاہانہ اخراجات غریبوں کیلئے ناقابل برداشت بوجھ ہیں، کامریڈ امداد قاضی

مڈل، ہائی اور ٹیکنیکل ادارے سیوین کے نام پر بند کرنے کی سازش ہے، ڈاکٹر اعجاز بلوچ

کراچی (پ ر) نیشنل ورکرز پارٹی کے مرکزی رہنما کامریڈ امداد قاضی نے کہا ہے کہ حکمرانوں کے شاہانہ اخراجات غریبوں کیلئے ناقابل برداشت بوجھ ہیں، کامریڈ امداد قاضی نے کہا کہ ایک طرف ایم این اے حضرات کو 2 کروڑ روپے ماہانہ کی مراعات دی جارہی ہیں، دوسری طرف ڈاکٹرز، اساتذہ، نرسز اور دیگر شعبوں کے ملازمین کو 50 ہزار روپے تنخواہ پر ٹرخایا جارہا ہے، یہ کہاں کا انصاف ہے، ہم ایسے نظام کو مسترد کرتے ہیں، ہم ایسا نظام چاہتے ہیں جس میں ہر شہری کو برابر کے حقوق حاصل ہوں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل ورکرز پارٹی کراچی کے زیر اہتمام ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر نیشنل ورکرز پارٹی کے مرکزی رہنما ڈاکٹر اعجاز بلوچ، سینیٹر کامریڈ عثمان بلوچ، کامریڈ عبدالرحیم زیارتوال، کامریڈ عبدالرحمان بلوچ، کامریڈ عبدالحکیم بلوچ، کامریڈ عبدالرحمان کھیتران، کامریڈ عبدالرحمان